کرشماتِ ہومیوپیتھی

مؤلفہ

ڈاکٹر خورشید احمد شیخ

ایم اے (معاشیات) ایم اے (اسلامیات)
ایم ڈی (ہومیو) ایم ایس سی (ہومیو) گولڈ میڈلسٹ
رجسٹریشن نمبر 25450 (1967)

دار الشفاء ہومیو پبلی کیشنز

۲۴ - حیات منزل ، ایس ڈی نمبر ۳۷ بلاک A
نارتھ ناظم آباد کراچی نمبر ۳۳

فہرست

بسمہ اللہ الرحمن الرحیم

انتساب

اس رب العالمین و پاک پروردگار عالم کے نام

جس نے انسان کو علم کی بیش بہا دولت سے نوازا اور اس کی روحانی و جسمانی نشو و نما کیلئے ایک بے نظیر نظام برپا کیا۔ اس کی روحانی ارتقاء کیلئے انبیاء کرام علیٰ نبینا و علیہم السلام کو معبوث فرمایا اور اس کی جسمانی نشو و نما کیلئے علم الابدان کو وجود میں لایا۔ علم الابدان کے ماہرین کی ایک طویل فہرست ہے اس سلسلہ کی ایک عظیم شخصیت سیموئیل ہانمین ہے جس نے ہومیو پیتھی کی بنیاد رکھی اور اس پر اس طریق علاج کی ایک عظیم الشان عمارت تعمیر کی اور ڈاکٹر کینٹ نے اس کو بام عروج تک پہنچایا اور درجہ تکمیل تک پہنچانے کا فخر حاصل کیا اب مؤلفین اور مصنفین ہومیو پیتھی انہیں کے نام سے کتابیں منسوب کرتے ہیں اور یہی ایک معروف طریقہ بن کر رہ گیا ہے۔

میں معذرت خواہ ہوں مگر کہ رسم دنیا سے الگ اللہ رب العزت کے نام سے معنون کیا کیونکہ حقیقت میں ہر تعریف کا مستحق خالق حسن و کمال ہے نہ کہ صاحب حسن و کمال۔

(ڈاکٹر خورشید احمد شیخ عفی عنہ)

عرض ناشر

کرشمات ہومیوپیتھی ڈاکٹر خورشید احمد شیخ صاحب کے ان معالجات / مضامین کی تفصیلات ہیں جو عرصہ تین / چار سال سے ماہنامہ ہومیوپیتھ کراچی اور دوسرے ہومیوپیتھک رسائل میں وقتاً فوقتاً شائع ہوتے رہے۔ان مضامین کو اتنی پذیرائی حاصل ہوئی کہ متعدد ڈاکٹروں نے اسے کتابی شکل میں شائع کرنے کا مشورہ دیا۔ان مضامین میں ڈاکٹر صاحب نے اپنے دیرینہ تجربات کی روشنی میں سنگل ریمیڈی کے ذریعہ کرانک امراض کا علاج ایسے دلچسپ پیرائے میں پیش کیا ہے جسے پڑھ کر پاکستان کے مشہور ہومیو معالج صدر پاکستان کے خصوصی معالج اور نیشنل کونسل فار ہومیوپیتھی کے صدر جناب ڈاکٹر ایم اے حمید صاحب نے خصوصی تبصرہ فرمایا ہے جس سے اس کتاب کی افادیت کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔

ڈاکٹر صاحب کے معالجاتی کیس خصوصی طور سے ماہنامہ ہومیوپیتھ میں شائع ہورہے ہیں۔

ڈاکٹر صاحب ۱۹۶۱ء سے ہومیوپیتھک پریکٹس کررہے ہیں اور اس عرصہ کے دوران متعدد کرانک اور ایلوپیتھک علاج سے ناکام مریضوں کا علاج کرچکے ہیں جس کی کچھ جھلک اس کتاب "کرشمات ہومیوپیتھی" میں پیش کردی گئی ہے امید ہے ہومیوپیتھک کے قدردان اسے پسندیدگی کی نگاہ سے دیکھینگے۔

ڈاکٹر عبداللہ محمدی

مدیر دارالشفاء ہومیوپبلی کیشنز کراچی

تاثرات از ڈاکٹر زبیر احمد، مدیر ماہنامہ ہومیوپیتھ کراچی

(بحوالہ فروری / مارچ ۹۰)

ڈاکٹر خورشید احمد شیخ کا شمار ان ہومیوپیتھس میں ہوتا ہے جو مفرد دوا کو اصول علاج نہ صرف تسلیم کرتے ہیں بلکہ اسکے ساتھ کامیاب پریکٹس بھی کرتے ہیں۔ ڈاکٹر صاحب نے ۱۹۶۱ء میں ہند ہومیوپیتھک کالج سونی پت سے ایم ڈی اور ایم ایس کی سند حاصل کی اور میریا میڈیکا میں نمایاں نمبر حاصل کرنے پر گولڈ میڈل بھی حاصل کیا۔ اسکے علاوہ آپ نے اسلامیات اور معاشیات کے مضامین میں ایم اے بھی کیا ہوا ہے۔ اپنے زمانہ طالب علمی سے ہی لکھنے لکھانے کا شوق رکھتے ہیں۔ کل پاکستان مقابلہ مضمون نویسی بعنوان "اسلام میں عورت کا مقام" پر انعام حاصل کیا۔ اسلام سے گہرا تعلق ہے مساجد میں بھی خطاب کرتے ہیں اسکے علاوہ اب تک اسلامی موضوعات پر چار کتب لکھ چکے ہیں جن میں راہ ہدایت ابھی زیر طبع ہے (الحمدللہ راہ ہدایت ۱۹۹۱ء میں شائع ہو چکی ہے) جب کہ شرک کی حقیقت، فلاح و خسران کا اسلامی تصور اور سندھ کی مشہور علمی شخصیت علامہ سید ابو محمد بدیع الدین شاہ الراشدی السندی کی کتاب "براۃ اہلحدیث" کا اردو ترجمہ طبع ہو چکی ہیں۔ ہومیوپیتھی کے مختلف عنوانات پر مضامین مختلف جرائد میں شائع ہو چکے ہیں۔ کمپوٹر کو اپنی پریکٹس میں استعمال کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں ایکوپنکچر طریقہ علاج کو بھی سیکھنے کا ارادہ ہے۔ ہومیوپیتھی کو ایک زبردست طریقہ علاج سمجھتے ہیں اور اسی وجہ سے اپنے بچوں کو ہومیوپیتھی کی تعلیم دلوا رہے ہیں (الحمدللہ ایک بچے نے تعلیم مکمل کر لی ہے اور پریکٹس میں مصروف ہے)

دیباچہ از ہومیو پیتھک ڈاکٹر اے ایم حمید صاحب تمغہ امتیاز

ڈی ایف ھوم لندن گولڈ میڈلسٹ جرمنی ۔ ذاتی ہومیو پیتھک معالج صدر پاکستان
صدر نیشنل کونسل برائے ہومیو پیتھی گورنمنٹ آف پاکستان

یہ بات یقیناً میرے لئے باعث فخر و افتخار ہے کہ میں آج ایک ایسی کتاب کے بارے میں اظہار خیال کررہا ہوں جو مفرد دوا SINGLE REMEDY) سے شفایاب کیسوں پر لکھی گئی ہے ۔ ہمارے ہاں مفرد دوا کا استعمال اب کافی حد تک کم ہو گیا ہے اور اپنے تجربات کو دوسروں تک پہنچانے کی روایت بھی کم ملتی ہے ۔ ڈاکٹر خورشید احمد شیخ لائق تحسین ہیں کہ آپ نے اپنی کامیاب پریکٹس میں مفرد دوا کا استعمال کیا اور ان سے شفایاب ہونے والے کیسوں سے دیگر لوگوں کو روشناس کرانے کیلئے اس خوبصورت اور منفرد انداز کی یہ کتاب تصنیف کی ہے اس سے نہ صرف یہ کہ یہ خزانہ ہومیو پیتھی میں ایک اچھا اضافہ ہوگا بلکہ ہمارے آنے والے نئے ڈاکٹرز کے علم میں بھی اضافہ ہوگا اور ان میں اعتماد پیدا ہوگا کہ مفرد دوا کے انتخاب سے کس طرح شفایابی ہوتی ہے ؟

میں امید کرتا ہوں کہ اس طرح ہومیو پیتھی میں مفرد دوا کے استعمال کا رجحان بڑھے گا جو ہومیو پیتھی کی عین روح ہے اور یوں ہم ایک بار پھر کلاسیکل ہومیو پیتھی کی طرف لوٹ آئیں گے ۔

اللہ تعالیٰ ڈاکٹر صاحب کے علم میں اور اضافہ کرے (آمین)

دستخط دعا گو
اے ایم حمید (تمغہ امتیاز)

ڈاکٹر اے حمید کے خط کا عکس

... DOCTOR
A. M. HAMID Alig
TAMGHA IMTIAZ
(Medal of Distinction)

PHONES: Clinic 211895
Res: 401769, 406464, 401116
TELG: "HOMOEOSTORE" KARACHI
FAX: 92-21-2629166

D.I. Hom. (London) Royal London Hom. Hospital, Gold Medalist Germany, HOMOEOPATHIC MEDICAL CONSULTANT
PERSONAL HOMOEOPATHIC PHYSICIAN TO THE PRESIDENT OF PAKISTAN (HON.)
ARAMBAGH ROAD, KARACHI - 74200 (PAKISTAN)

MANAGING DIRECTOR
... General Homoeo (Pvt) Ltd

CHIEF EDITOR
... "HOMOEOPATHIC" Karachi

PRESIDENT
National Council for Homoeopathy
Govt. of Pakistan
Central Homoeopathic Association

CHIEF PATRON
P.H.M.A.
Central Homoeopathic Medical College

دیباچہ

یہ بات یقیناً" میرے لئے باعث فخرو افتخار ہے کہ میں آج ایک ایسی کتاب کے بارے میں اظہارِ خیال کر رہا ہوں جو مفرد دوا (Single Remedy) سے شفایاب کیسوں پر لکھی گئی ہے۔ ہمارے ہاں مفرد دوا کا استعمال اب کافی حد تک کم ہو گیا ہے اور اپنے تجربات کو دوسروں تک پہنچانے کی روایت بھی کم ملتی ہے۔ ڈاکٹر خورشید احمد شیخ لائق تحسین ہیں کہ آپ نے اپنی کامیاب پریکٹس میں مفرد دوا کا استعمال کیا اور ان سے شفایاب ہونے والے کیسوں سے دیگر لوگوں کو روشناس کرانے کے لئے اس خوبصورت اور منفرد انداز کی یہ کتاب تصنیف کی ہے۔ اس سے نہ صرف یہ کہ یہ خزانہ ہومیو پیتھی میں ایک اچھا اضافہ ہو گا بلکہ ہمارے آنے والے نئے ڈاکٹرز کے علم میں بھی اضافہ ہو گا اور ان میں اعتماد پیدا ہو گا کہ مفرد دوا کے اِنتخاب سے کس طرح شفایابی ہوتی ہے؟

میں اُمید کرتا ہوں کہ اِس طرح ہومیو پیتھی میں مفرد دوا کے استعمال کا رجحان بڑھے گا جو ہومیو پیتھی کی عین رُوح ہے اور یوں ہم ایک بار پھر کلاسیکل ہومیو پیتھی کی طرف لوٹ آئیں گے۔

اللہ تعالیٰ ڈاکٹر صاحب کے علم میں اور اضافہ کرے۔ (آمین)

دعاگو

اے ایم حمید (تمغہ امتیاز)

DR. HAMID GENERAL HOMOEO (PVT) LTD.
BRANCH: 34, NICHOLSON ROAD, WAPDA BUILDING, LAHORE. TEL: 304657, 363664

توجہ فرمائیں

کیا آپ کسی پیچیدہ بیماری میں مبتلا ہیں اور ایلوپیتھک علاج کرا کر کافی کمزوری محسوس کر رہے ہوں اور مختلف بیماریوں نے آپ کو گھیر لیا ہو تو پریشان ہونے کی کوئی ضرورت نہیں ، آپ کے شہر کراچی میں کہنہ مشق ہومیو ڈاکٹر خورشید احمد شیخ ہومیوپیتھک علاج کے ذریعہ بنی نوع انسان کی خدمت عرصہ دراز سے کر رہے ہیں ، سستہ ، تیر بہدف اور سریع الاثر علاج کے ذریعہ شفایابی حاصل کیجئے۔

ڈاکٹر صاحب روزآنہ بعد نماز مغرب سے رات دس (۱۰) بجے تک کلینک میں موجود ہوتے ہیں ۔ پیچیدہ امراض کیلئے ڈاکٹر صاحب سے وقت لینا نہ بھولئے اس لئے کہ صحیح علاج کیلئے ہمہ وقت مریض کا معائنہ اشد ضروری ہے بذریعہ ڈاک بھی ڈاکٹر صاحب کی خدمات سے مستفید ہوسکتے ہیں ۔ مگر اسکے لئے شرط یہ ہے کہ جوابی لفافہ اور پچاس (۵۰) روپئے مشورہ فیس ضروری ارسال فرمادیں ۔

پیشکش

دارالشفاء ہومیو کلینک

37/A - SD بالمقابل بلدیہ وسطی کمیونٹی سینٹر نزد بینک کوارٹرز نارتھ ناظم آباد کراچی 33

پیش لفظ از مؤلف

ہو میو پیتھی علاج میں علامات کو بہت اہمیت دی جاتی ہے۔ایک مریض جو اس علاج سے فیض یاب ہوتا رہا ہے اچھی طرح جانتا ہے کہ علامات کی کیا اہمیت ہے اور دوا کھانے کے بعد جو علامات سامنے آتی ہیں ان کا کیا مقام ہے دوا کھانے کے بعد تین علامات کا سامنے آنا نہایت لازم ہے۔پہلی چیز یہ کہ مریض دوا کھانے کے بعد اپنی تکلیف میں افاقہ محسوس کرتا ہے یا یہ کہ مریض اپنی تکلیف میں تھوڑا سا اضافہ محسوس کرتا ہے یہ دونوں صورتیں اچھی اور حوصلہ افزاء ہیں تیسری چیز یہ کہ مریض نہ تو افاقہ اور نہ ہی اضافہ محسوس کرے تو یہ بات مایوس کن ہے اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ دوا حسب حال نہیں تجویز دوا کیلئے پھر سے کوشش کرنا ہوگی۔

جتنے بھی طریقہ ہائے علاج اس وقت موجود ہیں ان سب کا تشخیص مرض کا طریقہ اپنا اپنا ہے۔طب یونانی والے نبض کا سہارا لیتے ہیں، ایلوپیتھی والے مشینوں سے استفادہ کرتے ہیں جو اکثر مریض سے بے وفائی کر جاتی ہے۔آپ کسی مریض کی ایکسرے رپورٹ اور دو تین الٹراساؤنڈ رپورٹیں لیکر ان کا موازنہ کریں تو پتہ چلے گا کہ ایک رائے دوسری سے مختلف ہے۔لیبارٹریز کے حالات تو انتہائی مایوس کن ہیں۔اس ضمن میں ایک واقعہ کا ذکر کر دینا دلچسپی سے خالی نہ ہوگا۔عرصہ ۴ سال پہلے کی بات ہے کہ میرے ایک عزیز دوست

نے سوسائٹی سے فون کیا کہ میری بھانجی کی طبعیت زیادہ خراب ہے چل پھر نہیں سکتی میں گاڑی بھیج رہا ہوں اگر آپ وقت نکال کر اسے دیکھ لیں تو مہربانی ہوگی۔ میں فوراً اس مریضہ کو دیکھنے چلا گیا تو معلوم ہوا کہ الٹرا ساؤنڈ کی رپورٹ سے یہ معلوم ہوا کہ APPENDICITIS کی وجہ سے شدید درد ہے اسلیئے اس کا فوراً آپریشن کرادیا جائے اس لیئے اس کا آپریشن کرادیا گیا مگر جب مریضہ ½ ۱ گھنٹہ بعد آپریشن روم سے باہر آئی تو ڈاکٹر موصوف (جو کہ اسپیشلسٹ ہیں) نے یہ بتایا کہ الٹراساؤنڈ کی رپورٹ غلط نکلی ورم زائدہ بالکل صحیح ہے البتہ جب ہم نے آپریشن کیلیئے چاک کیا تو معلوم ہوا کہ OVARY میں کینسر کے جراثیم پائے گئے اس لیئے ہم نے رحم نکال کر پھینک دیا۔ اب کیفیت یہ ہے کہ تین روز سے نیند بالکل نہیں، خوف دامن گیر، ایسا محسوس ہوتا ہے کہ مرجاؤنگی، پیشاب میں شدید جلن، مریضہ علامات بیان کرتے وقت رو رہی تھی۔ شوہر نے جو کہ پاس ہی بیٹھے تھے بتایا کہ کئی روز سے پیٹ کے پاس درد تھا اسکے لیئے کافی اینٹی بایوٹک ادویات استعمال کرائی گئیں مگر کوئی افاقہ نہیں ہوا اسکے بعد الٹرا ساؤنڈ کرایا گیا تو یہ بتایا مگر آپریشن کے بعد دوسری صورت حال بتائی گئی کہنے لگے کہ میرا ارادہ تھا کہ ان پر کیس (CASE) کروں مگر یہاں کون سنتا ہے یہ تو شکر ہے کہ میرے دو بچے ہیں ایک لڑکا اور ایک لڑکی (اسی اثناء میں دو معصوم بچے جو کہ لان میں کھیل رہے تھے آگئے) ورنہ انہوں نے تو میری بیوی کو بانجھ بنا دیا۔ مریضہ نے بتایا کہ

تین روز سے ایلو پیتھی کی ادویہ کھا رہی ہوں مگر پیشاب کی تکلیف میں کوئی افاقہ نہیں بے چینی شدید ہے۔علامات کے مطابق دوا تجویز کی گئی اور اس طرح مریضہ صحت یاب ہو گئی مگر ایو پیتھک کے اسپشلسٹ ڈاکٹروں کے خلاف نوحہ کناں تھی۔اسطرح ان لیبارٹریز میں اس طرح کے معجزے رونما ہوتے رہتے ہیں۔

صرف ہومیو پیتھی واحد طریقہ علاج ہے جو اپنے مریض کے بارے میں مکمل معلومات رکھتا ہے انسان اشرف المخلوقات ہے اسکا اپنا انداز فکر ہے، احساسات رکھتا ہے غم اور خوشی کے جذبات سے متاثر ہوتا ہے بھلا کونسی مشین انسان کی ان کیفیات کا احاطہ کر سکتی ہے؟بقول ڈاکٹر ہانمین مریض کی ذہنی کیفیات تجویز دوا کے حوالے سے نہایت اہم علامات ہیں جبکہ دوسرے طریقہ علاج والے اسے کوئی اہمیت ہی نہیں دیتے۔ڈاکٹر کینٹ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی قابل ذکر علامت نہ ملے تو مریض کی کوئی ایک اہم ذہنی علامت آپ کو تجویز دوا کیلئے رہنمائی کر دیگی۔

علامات کو اکٹھا کرنا پھر ان کی اہمیت کے لحاظ سے درجہ بندی کرنا ہومیو پیتھی کا طرہ امتیاز ہے اس سلسلہ میں بہت کچھ کہا اور لکھا جا چکا ہے۔ ماہرین فن نے تشخیص مرض اور تجویز دوا کیلئے بہت محنت کی ہے مختلف قسم کی ریپرٹریز دستیاب ہیں اس کی مدد سے کم از کم وقت میں مطلوبہ دوا تلاش کی جا سکتی ہے کامیاب تجویز دوا کا صرف ایک ہی راز ہے وہ یہ کہ دواؤں کے بارے

میں آپ کو زیادہ سے زیادہ جانکاری حاصل ہو اور مریض جو علامات بیان کر رہا ہے اُن کے علاوہ اُن کیفیات پر بھی آپ کی نظر ہو جو اسے مجموعی طور پر متاثر کر رہی ہیں، اسباب مرض اور مرض کے اتار چڑھاؤ ایسے اہم نقاط ہیں جن کو آپ نظر انداز نہیں کر سکتے جہاں تک دواؤں کی علامات کو ذہن میں رکھنے کا تعلق ہے اس ضمن میں لیڈی ڈاکٹر مارگریٹ ٹیلر لکھتی ہیں کہ جو ڈاکٹر روزانہ ایک دوا اور چھٹی کے دن دو دوائیں نہیں پڑھ سکتا وہ ایک اچھا ہومیو پیتھہ نہیں بن سکتا۔

اس کتاب میں سنگل ریمیڈی کے ذریعہ کرانک امراض کا ہومیو پیتھی کے محیرالعقول کرشمات پیش کیے گئے ہیں۔ امید ہے قارئین اسے پسندیدگی کی نگاہ سے دیکھنگے۔

میں جناب ڈاکٹر عبدالمعید حمید صاحب، صدر پاکستان کے اعزازی معالج وصدر نیشنل کونسل فار ہومیو پیتھی کا بے حد ممنون و مشکور ہوں کہ انہوں نے ازراہ محبت و خلوص اس کتاب کا دیباچہ تحریر فرمایا اور اس ناچیز کے معالجات کو پسند فرمایا یہ انہی کی حوصلہ افزائی اور قدردانی ہے کہ اس عاجز کے معالجات کو ملک کے نامور ڈاکٹروں نے پسندیدگی کی نگاہ سے دیکھا اور ایک تقریب میں جو ڈاکٹر ہانمین کے یوم کے سلسلہ میں مورخہ ۵ دسمبر ۱۹۹۲ء سنٹرل ہومیو پیتھک کالج منعقد ہوئی اس میں بدست ڈاکٹر قاضی خورشید احمد رجسٹرار نیشنل کونسل فار ہومیو پیتھی حکومت پاکستان خصوصی انعام سے نوازا۔

فللہ الحمد

میں جناب ڈاکٹر زبیر احمد صاحب مدیر ماہنامہ ہومیو پیتھ کراچی کا بے حد ممنون ہوں کہ انہوں نے بعنوان "تاثرات" اپنے خیالات کا احسن طریقہ سے مختصر اظہار خیال فرمایا۔

میں جناب ڈاکٹر عامر عبداللہ محمدی مدیر دارالشفاء ہومیو پبلی کیشنز کا بھی ممنون ہوں کہ انہوں نے انتھک محنت سے اس کتاب کی پروف ریڈنگ کی اور اسے خوبصورت طریقے سے مزین فرما کر شائع فرمایا۔

آخر میں میری اہلیہ محترمہ فریدہ بیگم صاحبہ کا شکریہ ادا نہ کروں تو یہ انتہائی ستم ظریفی ہوگی کیونکہ اگر وہ مجھے ہر قسم کے تفکرات سے بے نیاز نہ کرتیں تو شاید میں یہ کتاب لکھنے کی سکت نہ کر پاتا۔

اللہ جل شانہ کا کرم ہے کہ اس نے اس عاجز کو اس کتاب کے لکھنے کی توفیق عطا فرمائی دعا ہے کہ اللہ جل شانہ اس کتاب کو ذریعہ بنی نوع انسان کی شفایابی میں ممد و معاون بنائے اور اسے مقبولیت حاصل ہو۔

فقط والسلام

ڈاکٹر خورشید احمد عفی عنہ

1 - سمی سی فیوگا کا کمال (CIMICIFUGA)

ہومیوپیتھک علاج کی سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ پچیدہ سے پچیدہ امراض کو شفاء سے مکمل ہمکنار کرنے میں فقید المثال مظاہرہ کرتی ہے بشرطیکہ علامات کے لحاظ سے سنگل ریمیڈی سے مرض کا علاج کیا جائے۔

ایک مریضہ عمر ۳۵ سال فربہ جسم میرے کلینک علاج کی غرض سے بمعہ اپنے شوہر جو کہ ایک سرکاری تجارتی ادارے میں ڈپٹی مینجر کے عہدے پر فائز ہیں۔انہوں نے بتایا کہ مریضہ کی مندرجہ ذیل علامات ہیں۔ایلوپیتھک اور حکماء کا کافی علاج کرایا مگر کوئی فائدہ نہیں ہوا بلکہ مرض بڑھتا گیا جوں جوں دواکی کے مصداق مرض بڑھتا گیا حالانکہ ہومیوپیتھک ڈاکٹروں کا بھی علاج کرایا مگر مرض کی پچیدگی کے پیش نظر انہوں نے مرکبات استعمال کرائے جس سے کوئی فائدہ نہیں ہوا۔

علامات یہ تھیں:-

(۱) سارے جسم میں درد خصوصاً ہاتھ اور پاؤں کے جوڑوں میں

(۲) عجیب قسم کی بے چینی

(۳) رحم کے مقام پر بھی ہلکا ہلکا درد

(۴) پیڑو میں بھی درد

(۵) ہر وقت یہ فکر دامن گیر رہتا ہے کہ کیا میں شفایاب ہو جاؤنگی؟

(۶) مریضہ کی عمر ۳۵ سال مگر ۶ سال سے ماہواری بند، متعدد لیڈی

ڈاکٹروں کو بتایا گیا انہوں نے کہا کہ بعض عورتوں کو اس عمر میں بھی ماہواری بند ہو جاتی ہے اسلئے تشویش کی کوئی بات نہیں البتہ درد کو کم کرنے کیلئے متعدد ایلوپیتھک ادویہ کھلائی گئیں مگر اس سے خاطر خواہ فائدہ نہیں ہوا۔

(٧) سر درد ہر دن ایک وقت پر شروع ہوتا ہے سر میں ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے بڑا ہو گیا ہے۔

(٨) بعض دفعہ ایسا سر درد محسوس ہوتا ہے کہ جو آنکھوں کی بھوؤں تک جاتا ہے البتہ سر درد میں کھلی ہوا میں افاقہ محسوس ہوتا ہے۔

(٩) یادداشت بہت کمزور اکثر بھولنے کی شکایت

(١٠) جب بھی پڑھنے یا لکھنے بیٹھے سر درد شروع ہو جائے ایک چھوٹا سا خط بھی نہ لکھ سکے۔

(١١) منہ کا ذائقہ خراب

(١٢) دل کی دھڑکن کا ہونا ذرا سی حرکت سے

(١٣) بازوؤں میں شدید درد

(١٤) ہاتھ اور پاؤں کے جوڑ صبح کے وقت بہت سخت محسوس ہوتے ہیں ایسا محسوس ہو کہ جیسے اس سے قبل دن میں بہت محنت طلب کام کیا ہو۔

(١٥) نیند بہت کم آتی ہے، سونے کے بعد اٹھنے پر سارا جسم سن ہو جاتا ہے

ان تمام مندرجہ بالا علامات کا تجزیہ کرنے کے بعد ایسا محسوس ہوا کہ ساری بیماری کی جڑ قبل از وقت ماہواری کا بند ہو جانا ہے ۔ اس ایک عظیم علامت کو اور دوسری چھوٹی چھوٹی علامات جو اسکی وجہ سے پیدا ہو گئیں تھیں سنگل ریمیڈی سمی سی فیوگا CIMICIFUGA کو ۳۰ پوٹنسی میں دن میں تین مرتبہ استعمال کرنے کیلیۓ دی گئ ۔ ایک ہفتہ بعد مریضہ نے بتایا کہ فائدہ محسوس ہونا شروع ہوا ہے مگر ماہواری نہیں آئ ۔ میں نے انہیں بتایا کہ آپ دن میں تین مرتبہ کم از کم ایک ماہ استعمال کریں انشاء اللہ ماہواری کھل کر آئیگی ۔ میری خوشی کی انتہا نہ رہی جب ۱۰ دسمبر ۸۹ء کو مریضہ کے شوہر آئے اور انہوں نے بتایا کہ بیگم کو ماشاء اللہ ماہواری کھل کر آگئ ہے اور اسکے بعد یکے بعد دیگرے تمام علامات از مندرجہ بالا ختم ہو گئیں ہیں اور وہ بہت مسرور و شاداں ہے انہوں نے بہت بہت شکریہ ادا کیا ہے اور اپنے بھتیجے کو ساتھ لیکر آئے جسکے لئے علاج شروع کر دیا اس طرح اس مریضہ کو مکمل فائدہ مند علاج کے بعد اس خاندان کے کافی مریض آنے لگے اور دعائیں دینے لگے ۔

اس ضمن میں آخر میں یہ بات تمام قارئین کے گوش گزار کردوں کہ ہومیو پیتھی ایک مکمل علاج ہے اور اس میں ہر مریض کا علاج موجود ہے ۔

۲۔ سائناکاکمال (CINA)

ایک مریض میرے کلینک میں داخل ہوا اور ایسا محسوس ہوتا تھا جیسے بہت ہی پریشان حال ہو اس نے آتے ہی مندرجہ ذیل علامات گنوادیں۔

ڈاکٹر صاحب ایک ماہ سے ہومیوپیتھک علاج کرا رہا ہوں مگر کوئی فائدہ نہیں۔ میری سانس پھول رہی ہے، ہاضمہ انتہائی خراب، سر میں اکثر درد رہتا ہے اور کانوں میں شائیں شائیں کی آوازیں آتی ہیں، کبھی پیٹ میں درد رہتا ہے، کبھی دست آجاتے ہیں کبھی کمر کے پاس درد ہوتا ہے کبھی پسلیوں کے پاس نہ معلوم مجھے سمجھ میں نہیں آرہا ہے مجھے کون کون سے امراض لاحق ہوگئے ہیں۔

مسلسل ایک ماہ کے علاج سے تو مجھے افاقہ ہوجانا چاہیئے تھا مگر میں تو یہ محسوس کررہا ہوں کہ مرض اور بڑھ گیا۔ اب تو ایسا محسوس ہوتا ہے کہ کہیں مجھے کینسر (CANCER) نہ ہوگیا ہو۔ میں نے انہیں تسلی دی اور بتایا کہ آپ کو کوئی ایسا شدید مرض نہیں ہے جس سے تشویش کی بات ہو۔ انشاء اللہ آپ بالکل صحت مند ہوجائینگے اسلئے کہ اللہ جل شانہ نے قرآن حکیم میں فرمایا ہے۔

واذامرضت فھو یشفین

(ترجمہ :۔ اور جب میں بیمار ہوتا ہوں تو وہی شفاء دیتا ہے)

شفاء اللہ جل شانہ کے ہاتھ میں ہے ۔اسی طرح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے ۔

ماانزل اللہ من دآء الا و لہ دواء (الحدیث)

(ترجمہ :۔ ` اللہ تعالیٰ نے کوئی بیماری نہیں پیدا کی جسکی دوا نہ پیدا کی ہو (الحدیث)

اس کائنات میں جتنی بھی بیماریاں ہیں ان سب کی دوائیں بھی موجود ہیں ۔

مریض کی مزید تفصیلات کچھ یوں ہیں :۔

(۱) بات بات پر غصہ آتا ہے ، جھنجھلاہٹ بہت ہوتی ہے ۔

(۲) محبت اور پیار کیئے جانے سے نفرت ہے ۔

(۳) دماغی کیفیت عجیب سی ہے ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے مجھے کینسر (CANCER) ہوگیا ہے اسلیئے کہ جب میں ایک ماہ سے ہومیوپیتھک علاج کرارہا ہوں اور مجھے افاقہ نہیں ہوا اور اس سے قبل ایلوپیتھک علاج بھی مختلف ڈاکٹروں سے وقتاً فوقتاً کراتا رہا ہوں مگر بے سود

(۴) بد ہضمی کا اکثر شکار رہتا ہوں

(۵) پیٹ میں اکثر درد رہتا ہے

(۶) درد سر اکثر رہتا ہے

(۷) چکر اکثر آتے ہیں

(۸) بعض دفعہ متلی ہوتی ہے اور صفرا کی یا غیر منہضم غذا کی قے بعض دفعہ ہو جاتی ہے۔

(۹) شور بلکل برداشت نہیں ہے یہاں تک کہ بچوں کا بولنا بھی برداشت نہیں۔

مندرجہ بالا علامات کی روشنی میں CINA IM کی ایک خوراک بنا کر دیدی گئی اور ساتھ میں ۱۲ عدد پلیسبو(PLACEBO) کی پڑیاں اور ہدایت کی گئی کہ نشان والی پڑیا آج رات کو سوتے وقت استعمال کریں اور صبح سے دن میں تین ٹائم (یعنی صبح ، دوپہر اور رات) بغیر نشان والی پڑیا استعمال کریں۔ دو دن بعد ہی مریض آیا بہت مسرور نظر آرہا تھا اور آتے ہی کہنے لگا کہ پہلے روز تو مجھے کافی خارش ہونے لگی مقعد کے آس پاس اور دوسرے دن جب میں پاخانہ کرنے گیا تو دس انچ لمبا کیڑا بہت آہستہ آہستہ نکل رہا تھا میں نے اسکو کھینچ کر باہر نکال دیا۔ اسکے بعد سے میرے سر کا درد، کمر کے آس پاس درد اور چکر والی کیفیت ختم ہو گئی اور اب میں کافی فرحت محسوس کر رہا ہوں مگر مجھے محسوس ہو رہا ہے کہ ابھی اور نکلیں گے مجھے اور دوا دے دیجیئے۔ سو میں نے کہا ابھی آپ کے پاس دو روز کی دوا ہے وہی کافی ہے انشاء اللہ اگر اور ہیں تو وہ بھی نکل جائیں گے۔ وہ کہنے لگا ڈاکٹر صاحب آپ نے میرا بڑا مسئلہ حل کر دیا مجھے چار روز بعد انڈیا جانا ہے اور میں سوچ رہا تھا کہ کیسے جاؤں۔ اب یہ میرے تین بچے ہیں ان کے پیٹ میں بھی کیڑے ہیں اور میں

ایلو پیتھک کی کافی ادویات استعمال کرا چکا ہوں مگر کیڑے نہیں نکلتے ۔ان بچوں کو بھی ہومیو پیتھک ادویات دے کر رخصت کر دیا۔

اسطرح ہومیو پیتھی کی سائنا(CINA) نے کیا کمال دکھایا کہ پیٹ کی خرابی اور بد ہضمی ، ہاضمہ کی خرابی کی وجہ سے سر درد، چکر اور دماغی ذکی الحسی کی وجہ سے کینسر کا شبہ ہونا ان سب علامات کو آناً فاناً میں سنگل ریمیڈی کے ذریعہ کافور کر دیا اور مہینوں کا پیچیدہ مرض چند ننھی سی گولیوں کے جادوئی اثر سے ختم ہو گیا۔

میری تمام ہومیو پیتھک برادری سے درد مندآنہ اپیل ہے کہ خدارا مرکبات کے پیچھے نہ پڑیئے اور سنگل ریمیڈی کے ذریعہ علاج کو اپنایئے ۔اسی سے ہومیو پیتھی بام عروج کو پہنچ سکتی ہے اور اپنے تجربات کو برادری کے سامنے پیش کیجیئے حکماء کی طرح نسخوں کو چھپا چھپا کر نہ رکھیئے۔

۳۔ کالی بائیکرومیکم کا کرشماتی کمال

(KALI BICHROMICUM)

آیئے آپ کو بتاؤں، کہ ایلوپیتھی علاج کا دلدادہ کسطرح مشرف بہ ہومیوپیتھی ہوا۔

لیاقت صاحب کی پوری فیملی عرصہ سات ماہ سے میرے زیر علاج ہے جب بھی کسی بچہ کو دست آجائیں یا نزلہ ہوجائے یا کھانسی ہوجائے ہومیو علاج ہی کو ترجیح دیتے ہیں مگر لیاقت صاحب کا معاملہ برعکس ہے۔ وہ عرصہ دو سال سے ایلوپیتھک علاج کروارہے ہیں بلکہ اپنی زندگی کے ۳۲ سال کے عرصہ میں کبھی بھی ہومیوپیتھک علاج کرانے کی نوبت نہیں آئی اسکی اصل وجہ ایک تو غلط پروپیگنڈہ کہ ان ننھی ننھی سی گولیوں سے آخر فائدہ کیوں کر ہوگا دوسرے ایلوپیتھک والوں کا پروپیگنڈہ اور ہومیوپیتھی علاج کے ساتھ سوتیلی ماں جیسا سلوک۔

جوں جوں وقت گزرتا گیا ان کی اہلیہ جو ایک کرانک (CHRONIC) مرض سے صحتیاب ہوگئیں تھیں ایک دفعہ کلینک میں لانے پر آمادہ ہوگئیں۔ آتے ہی کچھ اسطرح گویا ہوئے، علامات کو ان ہی کی زبانی جو بیان کی گئی پیش کرتا ہوں تفصیل کچھ اسطرح ہے۔

(۱) ڈاکٹر صاحب مجھے شدید دردسر کی شکایت عرصہ چھ ماہ سے ہے

(۲) ناک مستقل بند رہتی ہے ۔ اس کیلئے ایلو پیتھک ڈاکٹر صاحبان کی تجویز کردہ ناک میں ڈالنے کی دوا ڈالتا رہتا ہوں مگر کوئی فائدہ نہیں ہوتا کبھی وقتی طور سے کچھ افاقہ محسوس ہوتا ہے اور دوسرے روز پھر وہی کیفیت ۔

(۳) غصہ بہت آتا ہے ۔

(۴) شور بالکل برداشت نہیں (ہر قسم کا شور) یہاں تک کہ دروازے کی آہٹ بھی برداشت نہیں ۔

(۵) ذرا ذرا سی بات پر بیوی بچوں کو ڈانٹ ڈپٹ میرا طرہ امتیاز بن گیا ہے (ڈاکٹر صاحب میں کیا کروں کہ میں شدید پریشان ہوں)

(٦) درد سر جب ہوتا ہے (پوچھنے پر مزید بتایا کہ جب آنکھ کی بھوؤں کے اوپر ہوتا ہے اس سے قبل آنکھ کی بینائی دھندلی ہو جاتی ہے) سمجھ میں نہیں آتا ہے کہ کیا مرض ہے ۔ آنکھوں کے ماہر ڈاکٹروں (پوچھنے پر بتایا کہ اب تک تین ڈاکٹروں) کو دکھا چکا ہوں مگر وہ کہتے ہیں کہ آپ کی آنکھ بالکل صحیح ہے کوئی اور مرض ہے جسکا علاج ماہر فزیشن سے کرائیے ۔

(۷) اکثر ہاضمہ خراب رہتا ہے ۔

(۸) اکثر پیچش کی شکایت بھی ہو جاتی ہے ۔

(۹) ہاتھوں اور پاؤں میں اینٹھن بھی پائی جاتی ہے (پھر کہنے لگے ڈاکٹر صاحب یہ سب باتیں آپ کیوں پوچھ رہے ہیں، پہلے میرے ایک مرض یعنی درد سر کا علاج کر دیجئے اسکے بعد دوسری کیفیات، علامات کا ۔ میں نے انہیں ہومیو پیتھی کی فلاسفی سے مختصراً آگاہ کیا کہ ہومیو پیتھی میں مرض کا نہیں

مریض کا علاج کا جاتا ہے اسکے برعکس ایلو پیتھی میں مریض کا نہیں مرض کا علاج کیا جاتا ہے اور یہی بنیادی فرق ہے۔

(۱۰) انگلیوں پر خصوصاً ناخنوں کے گرد خارش ہوتی رہتی ہے۔

(۱۱) ناک میں کھرنڈ بنتے رہتے ہیں۔

(۱۲) آواز میں کھرکھراپن اور خنجرہ میں بلغم کا اجتماع زیادہ ہوتا ہے خصوصاً صبح سوکر اٹھنے کے بعد جسکی وجہ سے کھانسی ہوتی ہے اور حلق کو صاف کرنا پڑتا ہے۔

(۱۳) عموماً کھانا کھانے کے بعد کھانسی ہوتی ہے۔

ان مندرجہ بالا علامات کا تجزیہ کرنے کے بعد جو دوا سامنے آئی اسکا نام کالی بائیکرومیکم ہے اور اس دوا کو ۲۰۰ پوٹنسی میں دو پڑیا بنا کر اور ساتھ میں ۱۲ عدد پلیسبو (PLACEBO) بنا کر دیدی گئیں۔ ۴ دن بعد لیاقت صاحب بڑے اچھے اور خوش مزاج موڈ میں آئے اور کہنے لگے ڈاکٹر صاحب کیا آپ جادو بھی کرتے ہیں۔آپ کی دوا نے میری زندگی میں انقلاب برپا کردیا۔ میرا سر درد جسکی وجہ سے میں کافی عرصہ سے پریشان رہا کرتا تھا اور میری بینائی کا دھندلاپن اور میری SINUSITIS کا مرض سب کافور ہوگئے اور آج سے میں نے تہیہ کرلیا ہے کہ اب کبھی بھی ایلو پیتھک علاج نہیں کراؤنگا۔آپ کا بہت بہت شکریہ۔اس طرح "کالی بائیکرمیکم" نے برسوں کے روٹھے ہوئے اور ایلو پیتھی کے دلدادہ کو کسطرح مشرف بہ ہومیو پیتھی کیا۔

میری تمام ہومیو پیتھک ڈاکٹروں سے گزارش ہے کہ خدارا مرکبات سے کنارہ کشی اختیار کیجئے اور سنگل ریمیڈی کے ذریعہ علاج کیجئے تاکہ ہومیو پیتھک علاج ترقی کے منازل طے کرسکے۔

۴۔ کنتھرس کا کمال (CANTHRIS)

ایک نوجوان لڑکا جس کا نام عبدالرحیم تھا میرے کلینک روتا ہوا چلاتا ہوا آیا اور کہا ڈاکٹر صاحب جلدی کیجئے مجھے پیشاب کی نالی میں شدید تکلیف اور جلن ہے جب بھی میں پیشاب کرتا ہوں مجھے شدید تکلیف ہوتی ہے اور میرا دل چاہتا ہے کہ اس تکلیف سے نجات حاصل کرنے کیلئے میں پانچویں منزل سے چھلانگ لگا کر اپنے آپ کو ختم کرلوں اب مجھ سے یہ تکلیف برداشت نہیں کی جاتی۔

جب ان سے یہ پوچھا گیا کہ تکلیف کب سے ہے اور کیا آپ نے اس کا کوئی علاج کرایا تو نوجوان اور غریب ملازم نے مسکین سی صورت بناتے ہوئے کہا کہ میں ایک ہفتہ سے علاج کرارہا ہوں اور اب تک میرے ۹۰۰ روپے خرچ ہوچکے ہیں۔ روزآنہ دو ٹیکے لگتے ہیں اور پتہ نہیں کتنی قسم کی دوائیں کھا چکا ہوں مگر مجھے ایک رتی بھر بھی فائدہ نہیں ہوا۔

میں نے اسکی علامات کو مدنظر رکھتے ہوئے 30 ۔ CANTHRIS کے اسے چند قطرے اسی وقت دے دیئے اور تھوڑی سی دوا اور بنا کر دیدی اور ہدایت کی کہ اسے ہر دو گھنٹہ بعد استعمال کریں۔ دوسرے دن جب وہ آیا تو انتہائی ہشاش بشاش تھا اور کہنے لگا دو تین خوراک کھانے کے بعد میری طبعیت بالکل بہتر ہوگئ اسکے احساسات ان الفاظ میں تھے۔

(۱) ڈاکٹر صاحب آپ نے میری جان بچالی۔

(۲) ڈاکٹر صاحب اس دوا سے میرے پورے جسم میں سکون ہوگیا ہے۔

(۳) ڈاکٹر صاحب یہ دوا ہے یا کوئی معجزنما اثرات والی جادو کے چند قطرے جس نے میری زندگی بدل کر رکھدی۔

(۴) ڈاکٹر صاحب اس دوا سے مجھے بہت ٹھنڈک ملی اور ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے میرے جسم کی ساری گرمی نکل گئی ہو۔

اس طرح ہومیوپیتھی نے ایک غریب کو کسطرح فائدہ پہنچایا اور صرف ۵ روپے میں بغیر کسی انجکشن اور انیٹی بائیوٹک قیمتی ادویات کے مرض آناً فاناً ختم ہوکر بغیر کسی (SIDE EFFECT) مابعد اثرات کے مریض کی ذہنی کیفیت کو پرسکون بنادیا۔

۵۔ مرک سال کا کمال (MERC SOL)

ڈاڑھ میں درد کی شکایت لے کر ایک صاحب بنام ظفر احمد میرے کلینک آئے اور یوں گویا ہوئے کہ ایک ڈینٹل سرجن کو دکھایا تھا انہوں نے ایکسرے لیا ہے اور کہا ہے کہ اس ڈاڑھ کو نکالنا پڑیگا۔ ڈاڑھ میں شدید تکلیف ہے۔ میں نے ان سے کہا کہ آپ بالکل فکر نہ کریں انشاء اللہ یہ تکلیف رفع ہوجائیگی اور آپ کو ڈاڑھ نکلوانے کی نوبت نہیں آئے گی۔ کہنے لگے ڈینٹل سرجن (DENTAL SURGEON) صاحب نے کہا ہے کہ اس میں PUS کافی ہے اور آپ کی ڈاڑھ کافی سوجھ گئی ہے اگر آپ نے مزید دیر کی تو دوسری ڈاڑھیں بھی متاثر ہو سکتی ہیں انہیں دوبارہ یقین دلایا کہ انشاء اللہ العزیز، اللہ شفاء عطا فرمائے گا۔ انہیں۔ MERC SOL 30 کی ۱۲ خوراکیں بنا کر دیدی گئیں ۴ روز بعد جب وہ آئے تو بہت شکریہ ادا کرنے لگے اور کہنے لگے کہ میں ایک مصیبت سے بچ گیا۔ خیر میرے 150 روپے ایکسرے ہی کے ضائع ہوئے۔ اگر ڈاڑھ نکلواتا تو کم از کم 1500 روپے بھی ضائع جاتے اور مزید دوسری تکالیف کا بھی سامنا کرنا پڑتا اسطرح ایک غریب کی غریب پروری میں ہومیو پیتھی طریقہ علاج نے اہم کردار ادا کیا۔

۶۔ اگنشیا کا کمال (IGNATIA)

ایک جوان ہٹا کٹا آدمی جو کہ محنت کش تھا میرے کلینک آیا اور آتے ہی یوں گویا ہوا ڈاکٹر صاحب مجھے خون کی الٹیاں ہورہی ہیں ۔ میں اسکے چہرے مہرے کو دیکھتا رہا اور اس سوچ میں پڑ گیا کہ ہو نہ ہو یہ کسی صدمہ کا کیس ہے ۔ میں نے اس سے کہا کہ کب سے یہ کیفیت ہے کہنے لگا کہ کل سے ہورہی ہے اور اس سلسلہ میں دو ٹیکے لگوا چکا ہوں اور گولیاں بھی کھا چکا ہوں مگر مجھے کوئی فائدہ نہیں ہوا ۔ میں نے اس سے کہا تمہیں کوئی صدمہ لاحق ہوا کہنے لگا کوئی صدمہ نہیں ، میں نے اس سے کہا کہ جب تک تم صحیح صحیح باتیں نہیں بتاؤ گے علاج میں کافی دشواری پیش آئیگی ۔ میں نے پھر پوچھا کہ تمہاری شادی ہو گئی ہے کہنے لگا ہاں ۔ میں نے کہا بیوی کیا تمہارے پاس رہتی ہے کہنے لگا نہیں ۔ میں نے پھر پوچھا کیا بیوی سے جھگڑا ہو گیا ہے ۔ پھر اس نے کہا ڈاکٹر صاحب اب آپ تفصیل سننا ہی چاہتے ہیں تو سنئے میری بیوی مجھ سے ناراض ہو کر میکے چلی گئی تھی ۔ میں اسے منانے کیلئے آج اپنے بزرگوں کے ہمراہ اسکے گھر گیا تھا مگر آج اس نے میرے ساتھ چلنے سے انکار کر دیا اسکی وجہ سے مجھے بے حد افسوس ہوا ، اسکے بعد سے مجھے خون کی الٹیاں آرہی ہیں ۔ صدمہ کو بنیاد بنا کر im ۔ IGNATIA میں ایک خوراک بنا کر دیدی اور اسکے ساتھ ۱۲ عدد PLACEBO دیدی گئیں ۔ چار روز بعد وہ صاحب جب آئے تو انہوں نے بتایا کہ پہلی خوراک کھانے کے دو تین گھنٹہ بعد مجھے افاقہ ہو گیا تھا اب میں بالکل صحت مند ہوں ۔ اسطرح ہومیو پیتھی کسطرح غریبوں کی ہمدرد اور مونس رہتی ہے ۔

(۷) رہسٹاکس کا کمال (RHUS TOX)

ایک اکاؤنٹس کلرک جو کہ نیم مختار سرکاری ادارے میں ملازم ہے میرے کلینک آیا اور یوں گویا ہوا۔

(۱) ایک ہفتہ سے گردن میں تکلیف محسوس کر رہا ہوں۔

(۲) اس سلسلہ میں BRUFIN اور PONSTON کافی تعداد میں استعمال کر چکا ہوں اسکے باوجود درد ٹس سے مس نہیں ہو رہا۔

ڈاکٹر نے اب انجکشن لگانے کا ارادہ کیا تھا کہ میں نے انہیں منع کر دیا اور کسی کی سفارش اور ترغیب پر ہومیوپیتھی علاج کرانے پر آمادہ ہوا ہوں۔ پہلے تو کافی ٹالتے رہے کہ جب ان ایلوپیتھی کی کثیر المقدار ادویہ سے کوئی افاقہ نہیں ہوا تو ہومیوپیتھی کی ان ننھی منی سی ادویہ سے کیا ہوگا مگر کافی تگ و دو کے بعد آمادہ ہوگئے۔

میں نے ان کی علامات کا تجزیہ کرکے RHUS TOX - 200 کی دو پڑیا بنا کر دے دیں اور ہدایت کی کہ آدھ گھنٹہ کے وقفہ سے دونوں استعمال کر لیں اور مجھے کل بتایئے۔ جب وہ کل آئے تو بتانے لگے کہ میری حیرت کی انتہا نہ رہی کہ اتنی معمولی سی گولیوں نے اتنی جلدی فائدہ پہنچایا۔ اس علاج کے بعد سے وہ ہومیوپیتھی کی سریع الاثر تاثیر کے معتقد ہوگئے۔

یہاں میں یہ وضاحت کر دینا انتہائی ضروری سمجھتا ہوں کہ عموماً یہ غلط تاثر ہومیوپیتھی کے بارے میں دیا جاتا ہے کہ اسکی دوائیں آہستہ آہستہ اثر کرتی ہیں یہ غلط ہے، اگر صحیح دوا علامات کے مطابق دی جائے تو اللہ کے حکم سے ضرور اثر کرتی ہیں اور فوری اثر کرتی ہیں مگر اس کیلئے ہومیوپیتھی کے مسلمہ اصولوں کو اپنایا جائے۔

(۸) ڈلکامارا کا کمال (DULCAMARA)

ایک سرکاری ادارے کے کلرک جو کہ ہمہ وقت اپنے سرکاری کاموں اور امپورٹس ایکسپورٹس کے ڈاکومنٹس / انکوائری کے جوابات اور مختلف کاموں کی وجہ سے ہر وقت گردن کو جھکا کر کام کرنے کے عادی ہیں۔ انہیں گردن میں شدید تکلیف ہو گئی۔ ایلوپیتھک ڈاکٹر کو دکھایا گیا تو اس نے انیٹی بائیوٹک ادویات استعمال کرائیں اور PAINKILLER ادویات کا استعمال بھی کثرت سے کرایا اور جب دو ہفتہ کی تگ و دو کے بعد بھی آرام نہ آیا تو ایک COLLAR دے دیا اور کہا کہ اسے SUPPORT کیلئے باندھ لیا کرو۔ ۵، ۶ روز سے کالر باندھے ہوئے ہیں جب بھی کالر کھولتے ہیں تکلیف پھر ویسی ہی شروع ہو جاتی ہے۔ میرے کلینک آئے اور بتایا کہ کیا ہومیوپیتھی میں اسکا علاج ہے۔

ان کی علامات اور ڈاکٹر بھانجا کی میٹریا میڈیکا کی ڈلکا مارا (DULCAMARA) کے بارہ میں مندرجہ ذیل نوٹس کو بنیاد بنایا گیا۔

STIFFNESS AT THE NAPE OF NECK

STIFFNESS OF NECK FROM COLD

ان مندرجہ بالا خصوصی علامات کو بنیاد بنا کر اور گرم جگہ سے ٹھنڈی جگہ پر آنے کے بعد جو علامات میں AGGRAVTION ہو جاتا ہے اس پر جو

دوا نکلی وہ ڈلکا مارا تھی ۔ اسکی چند خوراکیں دی گئیں ۳۰ پوٹنسی میں اور ہدایت کی گئی کہ اسے دن میں تین مرتبہ استعمال کی جائے ۔ چار روز کے استعمال سے 60 % فائدہ ہوا مزید چار روز اور دوا دی گئی اور آٹھ دن کے بعد انہوں نے کالر نکال کر رکھدیا اور اب انہیں کوئی تکلیف نہیں ہے اسطرح غریب کلرک کو اس تکلیف دہ مرض سے نجات ملی ۔

اس طرح ہومیو پیتھی غریبوں کا ہمدرد، مونس و ساتھی ہے کہ ان کے ہر آڑے وقت میں کام آتا ہے ۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ اسے عام کیا جائے اور اس علاج کے بارے میں عوام الناس میں جو غلط فہمیاں پائی جاتی ہیں انہیں دور کیا جائے ۔ اس ضمن میں یہ حقیقت بیان کرنا اشد ضروری سمجھتا ہوں کہ ماہنامہ "ہومیو پیتھ" بھرپور کردار ادا کر رہا ہے ۔

۱۶۔ کونیم کا کمال (CONIUM)

ایک مریض نے کلینک میں آتے ہی مندرجہ ذیل علامات گنوادیں۔

(۱) ڈاکٹر صاحب شدید تیزابت ہے۔

(۲) جب بھی کھانا کھاتا ہوں اسکے بعد گیس بن جاتی ہے۔

(۳) پیٹ میں ریاح سے سوئیاں سی چھبتی ہیں ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے شکم سے داہنی طرف تک چھبن محسوس ہوتی ہے۔

(۴) ریاح ٹھنڈے،

(۵) پیشاب کا رک رک کر آنا یعنی پیشاب کرتے وقت دھار یکایک رک جاتی ہے اور تھوڑے وقفہ کے بعد پھر جاری ہوجاتی ہے۔

(۶) کلائیوں اور گھٹنے کے جوڑوں مین کڑکن

ان علامات کو مدنظر رکھتے ہوئے کاربو ویج پہلے مرحلے میں دی گئی۔چار روز بعد مریض آیا اور اس نے بتایا کہ اس سے کوئی فائدہ نہیں ہوا۔

مزید علامات جو ملی وہ یہ ہیں۔

(۱) کھانا کھانے کے بعد درد دوبارہ شروع ہوجاتا ہے اور اسے درد کو ختم کرنے کیلئے دوبارہ کھانا کھانا پڑتا ہے۔

(۲) درد بہت شدید ہوتا ہے۔

(۳) درد نہ صرف معدہ میں ہے بلکہ اسکا احساس گلے تک ہوتا ہے

ان مندرجہ بالا علامات کی روشنی میں نمبر۳ کی مخصوص علامات کہ " معدہ کا درد کا احساس (THROAT) گلے تک جاتا ہے صرف ایک دوا نکلی جو کینٹ ریپرٹری (KEHT REPERORY) کے مطالعہ سے معلوم ہوئی۔

Stomach pain - drawing extending to throat

- conium

اس مخصوص علامت کو بنیاد بنا کر کونیم IM (CONIUM IM) کی ایک خوراک بنا کر دیدی گئی اور ساتھ میں PLACEBO کی ۹ عدد پڑیا بنا کر دیدیں۔ ہدایت کی گئی کہ رات کو سوتے وقت نشان والی پڑیا یعنی کونیم IM استعمال کریں اور دوسرے دن سے بغیر نشان والی دن میں تین مرتبہ استعمال کریں جب تین دن بعد وہ صاحب تشریف لائے تو بیحد شاداں وفرحاں کہ کافی پرانی تکلیف سے نجات مل گئی۔ اسطرح سنگل ریمیڈی سے شدید تیزابیت اور پیٹ درد سے نجات مل گئی۔

(۹) ایر نجم کا کمال

(ERYNGUM AQUATICUM)

ہومیوپیتھی طریقہ علاج میں علامات کی بڑی اہمیت ہے جناب محترم جاوید اقبال صاحب کو کافی عرصے سے ایک پریشانی لاحق تھی اور اس سلسلہ میں کافی علاج معالجہ مختلف طریقہ ہائے طب کے کرائے گئے ۔ ایلوپیتھک علاج بھی کرایا ۔ انکے بھائی اور بھاوج دونوں اتفاق سے M.B.B.S ڈاکٹر ہیں اس لئے انہیں اس سلسلے میں کوئی دقت پیش نہیں آئی ۔ ہر قسم کے لیبارٹری ٹیسٹ بھی کروائے گئے اور علاج بھی کرائے گئے مگر شکایت جوں کی توں ہی رہی ۔ شکایت یہ تھی کہ پیشاب کثرت سے آتا تھا اور اتنا آتا تھا کہ ہر آدھ گھنٹہ بعد پیشاب کرنے کیلئے TOILET کے چکر لگانے پڑتے تھے ۔ خیر سے جاوید صاحب آفیسر گریڈ کے آدمی ہیں اس لئے انہیں کافی پریشانی اٹھانی پڑتی تھی کہ کسی میٹنگ سے اٹھ کر بھی پیشاب کرنے کیلئے جانا پڑتا ۔ ایلوپیتھک ڈاکٹر صاحبان نے علاج کر کے یہ مژدہ سنایا کہ کوئی خرابی نظر نہیں آتی مگر وجہ بھی سمجھ میں نہیں آتی اسکے بعد طب یونانی کا علاج بھی کرایا مگر بے سود آخر ایک صاحب کے توسط سے کلینک میں آئے اور یوں گویا ہوئے ۔

(۱) پیشاب کی کثرت سے سخت پریشان ہوں ۔

(۲) پیشاب ہر آدھ گھنٹہ بعد آتا ہے ۔

(۳) پیشاب میں کوئی جلن نہیں۔

(۴) شوگر ٹیسٹ کرایا مگر شوگر نہیں۔(نہ ہی پیشاب میں اور نہ ہی بلڈ میں)

(۵) چاہے پانی زیادہ پیو یا کم پیشاب اسی طرح ہر آدھ گھنٹہ بعد آتا ہے۔

(۶) بعض دفعہ پیشاب کو اگر ذرا سی دیر بھی روک لو تو تکلیف ہوتی ہے۔

(۷) ہر وقت دماغ اسی الجھن میں رہتا ہے اسکی وجہ سے میرے معمولات زندگی گھمبیر ہو گئے ہیں۔

(۸) ذہنی طور سے پریشان۔

(۹) الجھن کافی ہوتی ہے چڑچڑا پن کافی ہے۔

ان مندرجہ بالا علامات کی روشنی میں اندازہ لگایا گیا تو معلوم ہوا کہ پریشانی خواہ ذہنی ہو یا حالات کے تحت یہ رد عمل ہے پیشاب کے نظام کی خرابی کی وجہ سے۔اس سلسلہ میں مختلف ادویات ذہن میں آتی ہیں مگر قرعہ علامات کے مطابق ایرنجم ایکوائیکم ERYGUM ACQUATICUM دوا کے بارہ میں نکلا اور اسے 6 پوٹنسی میں استعمال کرایا گیا۔اس دوا کے ایک ہفتہ استعمال سے 50 % فائدہ محسوس ہوا اور مزید ایک ہفتہ دوا استعمال کرنے کے بعد مکمل شفایابی نصیب ہوئی اور اب پیشاب بالکل نارمل طریقے سے آرہا ہے اور اسکے ساتھ ذہنی علامات بھی بالکل ختم ہو گئی اور روزمرہ کے معمولات میں کافی اور کامیابی نصیب ہوئی اور اسطرح اس طریقہ علاج سے ایک پچیدہ مسئلہ ہومیوپیتھی کی سنگل ریمیڈی کے ذریعہ کس خوش اسلوبی سے حل ہوا

۱۰۔ کوکولس کا کمال (COCCOLUS)

ایک مریضہ میرے کلینک میں اپنے شوہر کے ساتھ داخل ہوئیں۔ تھوڑے ہی لمحے کے بعد مندرجہ ذیل علامات گنوادیں۔

(۱) چکر بہت آتے ہیں۔

(۲) جب بھی چکر آتے ہیں اتنے شدید ہوتے ہیں کہ میں بات تک نہیں کر سکتی۔

(۳) چکر جیسے ہی بستر سے اٹھ کر بیٹھو فوراً بڑھ جاتے ہیں۔

(۴) بعض دفعہ چکر کے ساتھ متلی بھی ہوتی ہے۔

(۵) پندرہ روز سے میرا دودھ بالکل خشک ہو گیا اور میں بچہ کو دودھ نہیں پلا سکتی۔ دراصل بات یہ ہے کہ پہلے مجھے دست آنا شروع ہو گئے تھے جسکا میں نے ایلوپیتھک علاج کرایا، دست تو بند ہو گئے مگر ان انیٹی بائیوٹک (Anti- Biotic) ادویات کے رد عمل (REACTION) کی وجہ سے دودھ بالکل خشک ہو گیا اور ساتھ میں چکر بھی آنے شروع ہو گئے۔

(۶) سر میں ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے سر بالکل خالی ہے اور یاد داشت بالکل ختم ہو گئی ہے۔

(۷) یہ خالی پن کا احساس جیسے سر میں ہوتا ہے ویسے ہی پیٹ میں ہوتا ہے

(۸) جب کوئی چیز نگلو تو بڑی مشکل سے نگلی جاتی ہے اور ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے کوئی ڈاٹ لگی ہوئی ہے۔

(۹) کمزوری بہت محسوس ہوتی ہے۔

(۱۰) گرمی بہت محسوس ہوتی ہے۔

(۱۱) انگلیوں کے پورے بہت گرم محسوس ہوتے ہیں۔

ان مندرجہ بالا علامات کی روشنی میں جو دوا ذہن میں آئی وہ کوکولس نکلی اور اسے 6 پوٹنسی میں ۴ روز کی ۱۲ پڑیاں بنا کر دیدی گئیں ۔چار روز بعد جب مریضہ دوبارہ آئی تو اس نے بتایا کہ 70% افاقہ ہوا ہے ۔چار روز کی دوا مزید دیدی گئی ۔جب مریضہ آئی تو اس نے بتایا کہ اب مکمل فائدہ ہے اور چکر وغیرہ سب ختم ہوگئے ہیں اور خالی پن کا احساس بھی ختم ہوگیا اور دودھ جو خشک ہوگیا تھا وہ بھی دوبارہ جاری ہوگیا اور اسطرح مریضہ کو صرف ہومیوپیتھی کی ننھی ننھی سی گولیوں سے مکمل شفایابی حاصل ہوئی۔

بربرس ولگرس کا کرشماتی کمال
(BERBERIS VULG)

ایک مریضہ اپنے شوہر کے ہمراہ کلینک میں داخل ہوئی ۔ مریضہ کی علامات اسکی زبانی کچھ یوں ہیں ۔

(۱) ڈاکٹر صاحب شادی کو دس سال ہو چکے ہیں مگر کوئی اولاد نہیں ہے ۔

(۲) مشہور و معروف گائنا کولوجسٹ کو دکھا چکی ہوں مگر کوئی امید بر نہیں آئی ۔

(۳) گائنا کولوجسٹ کی تشخیص کے مطابق ۔

QRIFICE OF VAGINA بہت تنگ ہے اسکے علاوہ وہاں Fibromatous Growth بھی موجود پایا گیا ہے جسکا علاج گائنا کولوجسٹ نے صرف آپریشن تجویز کیا ہے اور آپریشن کے نام سے مجھے خوف آتا ہے ۔ گو کہ ایلو پیتھک ادویہ کا استعمال کافی کیا مگر گائنا کولوجسٹ کا کہنا ہے کہ ان ادویہ سے VAGINA کی تنگی اور ریشوں کے ابھار کو ختم نہیں کیا جاسکتا ۔

(۴) جب بھی شوہر Intercourse کرتے ہیں شدید تکلیف ہوتی ہے ۔

(۵) ساس / سسر اور رشتہ داروں کے طعنے سن سن کر پریشان سی ہو گئی ہوں ایک محترمہ نے آپ کا پتہ بتایا ۔ اسلئے آپ کے پاس چلی آئی ۔

اس ضمن میں جب علامات کا مطالعہ کیا تو Kent Repertory کی
رو سے جو دوا نکلی وہ بربرس ولگرس Berberis Vulg نکلی۔ اسے نچلی
طاقتوں یعنی 6 پوٹنسی میں استعمال کرایا گیا۔ دوا کے ایک ہفتہ استعمال
کے بعد Intercourse کے وقت شدید تکلیف

سے مکمل نجات مل گئی۔ مریضہ کو ہدایت کی گئی کہ دوا کو ایک ماہ مزید دن
میں تین مرتبہ استعمال کیا جائے میری حیرت کی انتہا نہ رہی جب مریضہ نے
بتایا کہ وہ حاملہ ہو چکی ہے اسکے شوہر اور وہ دونوں یہ خوشخبری سنانے کیلئے
کلینک آئے اسطرح ایک ایسا کیس جو کافی پیچیدہ اور کرانک قسم کا تھا جسکا
علاج صرف آپریشن تجویز کیا گیا تھا ہومیوپیتھی کے ذریعہ کس خوش اسلوبی
سے شفایاب ہوا۔

۱۲۔ آئیوڈیم کا کمال (IODIUM)

ایک بچہ کو اسکی ماں کلینک میں لائی ۔ بچہ انتہائی کمزور معلوم ہو رہا تھا اسکی علامات درج ذیل تھیں ۔

(۱) جب بھی دودھ پیتا ہے فوراً الٹی کر دیتا ہے ۔ اس کیفیت کو پندرہ بیس روز ہو رہے ہیں ۔

(۲) پوچھنے پر بتایا کہ دودھ ماں کا پیتا ہے ۔

(۳) مختلف ایلوپیتھک ڈاکٹروں کا علاج کیا گیا مگر بے سود اور بچہ دن بدن کمزور ہوتا گیا ۔ اور اب جو حالت ہے وہ آپ دیکھ رہے ہیں ۔

(۴) جب بچہ کی ماں سے پوچھا گیا کہ کیا حمل کے دوران Inferon کے انجکشن لگائے گئے تھے تو اس نے اثبات میں جواب دیا ۔

(۵) بچہ کے پیشاب کی کیفیت کے بارے میں پوچھا گیا تو اسکی ماں نے بتایا کہ بچہ کے پیشاب سے ایسی بو آتی ہے جیسے امونیا کی ہوتی ہے ۔

اس امونیا والی کیفیت کے بارے میں جب کینٹ رپرٹری کا مطالعہ کیا گیا تو وہاں جو دوا نکلی وہ آئیوڈیم تھی ۔ وہاں یہ لکھا تھا ۔

" Iodium for urine smelling like ammonia in "

Infants

(آئیوڈیم ایسے پیشاب کی بو جو امونیا کی طرح ہو شیر خوار بچوں میں)
اس مخصوص علامت کو مدنظر رکھتے ہوئے بچہ کو آئیوڈیم 30 پوٹنسی میں دن میں تین مرتبہ دیا گیا ۴ دن کی دوا سے پیشاب کی بو بھی ختم ہو گئی اور دودھ الٹنے کی کیفیت بھی ختم ہو گئی۔

اس تجزیہ سے یہ اخذ کیا گیا کہ آئیوڈیم ایسے بچوں کے ہاضمہ کو درست کر دیتا ہے جن کی ماؤں کو آئرن کے انجکشن لگائے گئے ہوں دودھ پلانے کے دوران

۱۳۔ کیوپرم آرس کا کمال (CUPRUS ARS)

ایک مریضہ کلینک میں داخل ہوئی اور یوں گویا ہوئی۔

(۱) بخار 102 (۲) صبح سے سات دست آچکے ہیں

(۳) کھٹی اور کڑوی الٹیاں بھی آچکی ہیں (۴) کمزوری کافی ہو چکی ہے

(۵) جب بھی اسٹول کرنے جاتی ہوں الٹی بھی ساتھ میں آجاتی ہے

(۶) دو دن سے کچھ کھایا پیا نہیں جارہا اور دست بدستور آرہے ہیں اسکی وجہ سے کافی کمزوری محسوس ہو رہی ہے

(۷) پیٹ میں درد اور پیاس کی بالکل حاجت نہیں

ان علامات کی روشنی میں پوڈوفائلم دی گئی مگر کوئی خاطر خواہ افاقہ نہیں ہوا۔ دوبارہ جب مریضہ آئی تو از سر نو علامات کا جائزہ لیا گیا۔

پیشاب کے بارے میں پوچھا گیا تو اس نے بتایا کہ پیشاب آتا ہے مگر بیحد بدبو دار۔ اسکی بو کے بارے میں پوچھا گیا تو مریضہ نے بتایا کہ بالکل پیاز کی طرح بو ہوتی ہے۔

اس سلسلہ میں کینٹ رپرٹری کا مطالعہ کیا گیا تو واضح طور پر تحریر پایا کہ

" Urine odour offensive odour like onion "

cup. ars gambogia phosp

دوبارہ مطالعہ کیا تو Vomiting during stool کے تحت گیمبوجیا اور فاسفورس خارج تھی۔ اسلئے کیوپرم آرس استعمال کرائی گئی اس دوا کے استعمال کرتے ہی پیٹ کا درد بے چینی، بخار، دستوں کا آنا اور الٹیوں کا آنا سب یکے بعد دیگرے ختم ہو گئے اور مریضہ مکمل شفا سے ہمکنار ہو گئیں

۱۴۔ ٹیوبر کولنم کا کرشماتی کمال

(TUBERCULINUM)

ایک ہومیوپیتھک ڈاکٹر اپنی ۲۲ سالہ بچی کو ساتھ لیکر کلینک میں آئے اور کہنے لگے ڈاکٹر صاحب بہت ہی اہم کیس لیکر آیا ہوں ۔ یہ میری بچی عرصہ ۵ سال کی عمر سے BED - WETTING (بستر میں پیشاب کرنے کے مرض میں مبتلا ہے ۔ میں نے جو بھی ممکن دوائیں ہوسکیں ہیں وہ اسے استعمال کرائی ہیں مگر کوئی افاقہ نہیں ہوتا ۔ مثلاً مندرجہ ذیل ادویات مختلف وقفوں سے استعمال کراچکا ہوں مگر کوئی فائدہ نہیں ۔

بیلاڈونا ، کاسٹیکم ، سیپیا ، سلفر ، سائنا ، اسفیگریا ۔ جب علامات کا تجزیہ کیا گیا تو مندرجہ ذیل علامات نوٹ کی گئیں ۔

(۱) دماغی طور سے کمزوریہی وجہ ہے کہ سائنس کا مضمون نہ لے سکی ۔

(۲) حافظہ کمزور

(۳) بول چال میں نقص صحیح طریقہ سے گفتگو نہیں کر سکتی

(۴) جو خاندانی ہسٹری کا پوچھا تو معلوم ہوا کہ دادا تپ دق کے مرض میں مبتلا تھے ۔

ان مندرجہ بالا علامات کی روشنی میں جو دوا ذہن میں آئی وہ ٹیوبر کولنم نکلی ۔ اسکی IM میں ایک خوراک استعمال کرنے کیلئے دی گئی ۔ جب پندرہ

روز کے بعد ڈاکٹر صاحب سے ملاقات ہوئی تو انہوں نے بتایا کہ میں آپ کا بحد مشکور ہوں کہ آپ نے میری بچی کو مکمل شفایابی سے ہمکنار کیا۔ کہنے لگے کہ دوا کھانے کے ایک ہفتہ بعد فائدہ محسوس ہونا شروع ہو گیا تھا اور اب مکمل صحت یات ہے۔ میری بچی بھی آپ کا شکریہ ادا کرتی ہے اور اس علاج کی اثر پذیری دیکھ کر میری بیٹی نے ہومیوپیتھک کالج میں داخلہ لینے کا ارادہ کرلیا ہے اس سے پہلے وہ اس طریقہ علاج کو بالکل ناکام اور کمتر طریقہ علاج سمجھتی تھی مگر آپ سے علاج کرانے کے بعد اسکی اثر پذیری کی قائل ہو گئی۔

۱۵۔ سیپیا کا کمال (SEPIA)

ایک مریضہ عرصہ دو سال سے آدھ سر کے درد میں مبتلا تھی ۔ سر درد کا علاج بھی بقول شخصے سر درد سے کچھ کم نہیں ۔ امریکہ جیسے ترقی یافتہ ملک میں سر درد کے لاکھوں مریض اپنے تیئں اسپرین اور مختلف دافع درد ادویہ استعمال کر کے سر درد کے مستقل مریض بنے ہوئے ہیں ۔

مریضہ اپنی علامات کے بارے میں کچھ یوں گویا ہوئیں ۔

(۱) سر درد کی شکایت عرصہ دو سال سے ہے ۔
(۲) مختلف ایلوپیتھک ادویات کا استعمال خوب کیا بعض دفعہ وقتی فائدہ ہوا اور بعض دفعہ اسکے رد عمل کے طور پر نیند نہ آنے کا عارضہ پیدا ہو گیا ۔
(۳) آجکل نیند بہت کم آتی ہے ۔
(۴) سر درد داہنی طرف کا ہے ۔
(۵) ایکسرے (X - RAY) کرایا گیا مگر اس سے بھی کسی قسم کی بیماری کی نشاندہی نہ ہو سکی ۔
(۶) سر درد اتنا شدید ہوتا ہے جیسے پھٹ جائیگا اور اسکے ساتھ متلی ہوتی ہے مگر الٹی نہیں ہوتی ۔
(۷) سر درد عموماً ہفتہ میں دو / تین دفعہ ہوتا ہے ۔
(۸) سر کو کپڑے سے باندھ کر رکھنے سے بھی کوئی افاقہ نہیں ہوتا ۔
(۹) درد عموماً ۱۰ ۔ ۱۲ گھنٹے رہتا ہے اسکے بعد خود بخود ہی صحیح ہو جاتا ہے ۔

(۱۰) چہرے پر کالے رنگ کا نشان نظر آیا۔

(۱۱) کوئی خاص نمایاں علامات ماہواری کے بارے میں معلوم نہ ہو سکی۔

(۱۲) ایک نمایاں علامات یہ بتائی گئی کہ میری داہنی آنکھ چھوٹی ہو جاتی ہے جب سر درد ہوتا ہے اور یہ بہت بھاری ہو جاتی ہے۔

ان مندرجہ بالا علامات کی روشنی میں جب کینٹ ریپرٹری KENT REPERTORY کا مطالعہ کیا گیا تو سکشین EYE کے تحت یہ ملاحظہ کیا

Headache with falling of lids

اور اسکے تحت صرف ایک دوا SEPIA نظر آئی۔ ایک خوراک سیپیا ۲۰۰(SEPIA 200) پوٹنسی کی اسے دیدی گئی اور ہدایت کی گئی کہ جب درد نہ ہو اس وقت اسے استعمال کریں اور ساتھ ہی PLACEBO دیدی گئیں۔ جب مریضہ دوبارہ آئیں تو پتہ چلا کہ اس دفعہ (اس وقفہ میں جو عموماً سر درد ہوتا تھا) نہیں ہوا اور اسطرح ہومیوپیتھی کی سنگل ریمیڈی (SINGLE REMEDY) سے دو سال کا پرانا سر درد جس نے اس محترمہ کی زندگی اجیرن کردی تھی ختم ہو گیا۔ اس ضمن میں یہ عرض کرتا چلوں کہ ہومیوپیتھک ڈاکٹر کو ریپرٹری کا مطالعہ بھی کرنا چاہیئے اور کوشش کرنا چاہیئے کہ علامات کو صحیح طریقہ سے نوٹ کرتا جائے۔ اسطرح ڈاکٹر ہانمن کے نظریہ سنگل ریمیڈی کے ذریعہ محیرالعقول شفائیہ اثرات مرتب ہوتے ہیں۔

اسافوائٹیڈ کا کمال (ASAFOETIDA)

ایک مریضہ جسکے معدہ میں اکثر سوزش رہتی تھی اور کافی عرصہ سے علاج کرا رہی تھی کلینک میں داخل ہوئی اور آتے ہی مندرجہ ذیل علامات گنوادیں۔

(۱) عرصہ چار سال سے میرے معدے میں تیزابیت اور سوزش رہتی ہے۔

(۲) جب بھی کھانا کھاتی ہوں تو پیٹ پھول جاتا ہے۔

(۳) کبھی کبھی متلی ہوتی ہے (جب پیٹ میں زیادہ درد ہو تو متلی ہوتی ہے)

(۴) بعض دفعہ خالی پیٹ میں بھی بھاری پن رہتا ہے۔

(۵) سر میں درد اکثر ہوتا ہے کبھی کبھی شدید ہوتا ہے، سر درد میں ایلوپیتھک ادویہ سے وقتی افاقہ ہوتا ہے۔

(۶) کبھی کبھی منہ میں چھالے ہوجاتے ہیں۔

(۷) سینہ میں اکثر جلن رہتی ہے۔

(۸) ایلوپیتھک کی ادویہ Zentac اور Tagmet کا کافی استعمال کیا مگر کوئی افاقہ نہیں ہوا۔ متلی کیلئے Moltilium بھی کافی استعمال کیں مگر وقتی افاقہ

(۹) مشہور و معروف گیسٹرو اسپشلسٹ ڈاکٹر شمسی صاحب کے زیر علاج رہی اور دو (۲) دفعہ Endoscopy ٹیسٹ کیا مگر رپورٹ کے ذریعہ کسی قسم

السر (Ulcer) نہیں بتایا گیا البتہ انہوں نے بتایا کہ معدہ کے منہ میں سوزش ہے جسے انگریزی میں Oesophagatisis کہتے ہیں۔

(۱۰) طبیعت میں چڑچڑا پن بہت ہے۔

(۱۱) خون کی کمی ہے۔

(۱۲) کبھی کبھی ٹانگوں میں درد رہتا ہے۔

(۱۳) منہ کا ذائقہ اکثر کڑوا رہتا ہے۔

ان مندرجہ ذیل بالا علامات کی روشنی میں جو دوا ذہن میں آئی وہ اسافوٹیڈا (Asafoetida) نکلی اسے ۳۰ پوٹنسی میں تین قطرے ہر کھانے کے آدھ گھنٹہ بعد استعمال کرانے کیلئے دی گئی اور Zentec اور Tagamet دونوں بند کرا دی گئیں۔ اس دوا کے ایک ہفتہ استعمال کے بعد طبیعت میں کافی بہتری محسوس ہوئی پیٹ کا بھاری پن، تیزابیت، سینہ کی جلن، منہ کا کڑوا پن اور پیٹ کا درد یکے بعد دیگرے تمام علامات ختم ہو گئیں اور یوں ہومیوپیتھی کی سنگل ریمیڈی سے چار سال کا دیرینہ مرض ختم ہو گیا۔

(۱۸) سورآنیم کا کمال (PSORINIUM)

ایک بچہ بعمر ڈیڑھ سال اپنے والد کے ہمراہ کلینک میں لایا گیا والد صاحب موصوف سنیڈوز کمپنی (Sandoz Co) جو کہ ایلوپیتھک ادویات مینو فیکچر کرنے والی ایک مشہور و معروف کمپنی ہے اس میں ملازم ہیں انہوں نے آتے ہی مندرجہ ذیل علامات گنوادیں۔

(۱) بچہ کو پیدا ہوتے ہی کھانسی شروع ہے اور اسکے بعد سے مختلف ڈاکٹروں (ایلوپیتھک) و حکیموں (یونانی طب) کا علاج کرا چکے ہیں مگر ابھی تک کھانسی کم نہیں ہوئی۔

(۲) بچہ دن بدن انتہائی کمزور ہو رہا ہے۔

(۳) سینہ کھر کھڑاتا ہے۔

(۴) چڑچڑا پن کافی ہے، ہر وقت روتا رہتا ہے، مختلف قسم کے کھانسی کے شربت بھی اسے پلا چکے ہیں اور کئی قسم کے انجکشن بھی لگوا چکے ہیں پورے حفظ ماتقدم کے کورس بھی اسے کرا چکے ہیں مگر کوئی کل آرام نہیں آتا۔

(۵) پوچھنے پر بچہ کے والد نے بتایا کہ ڈاکٹر صاحب کھانسی کی کوئی ایسی دوا نہیں جو میں نے استعمال نہ کرائی ہو کیونکہ میں ایک میڈیکل منو فیکچر کمپنی میں ملازم ہوں اور علاج فری ہے۔

ان مندرجہ بالا علامات کی روشنی میں بچہ کو انٹم ٹارٹ (Ant. Tart) ۳۰ پوٹنسی میں دی گئی مگر کوئی فائدہ نہیں ہوا۔ چار روز بعد اسے

سمبوکس (Sambucus) دیا گیا مگر اس سے بھی کوئی افاقہ نہ ہوا۔
اسکے بعد مزید چھان بین کی گئی کہ آخر کیا وجوہات، اسباب ہیں جنکی بناء پر کھانسی نہیں جارہی۔ بچہ کے والد سے پوچھا کہ کیا اسکی والدہ کو خارش تو نہیں ہے جسکے اثرات اس بچہ نے قبول کئے ہوں (بچہ ماں کا دودھ بھی پیتا تھا اسکے بھی اثرات ہوتے ہیں)
بچہ کے والد صاحب نے گھر جاکر اپنی اہلیہ سے کہا کیا تمہیں خارش ہے؟ اس نے کہا نہیں۔ بچہ کے والد نے کہا کہ ڈاکٹر صاحب نے معلوم کرایا ہے اس نے کہا ڈاکٹر صاحب کو کیسے پتہ چلا؟ انہوں نے کہا ڈاکٹر صاحب نے اپنے تجربہ کی بناء پر کہا ہے دوسرے دن دونوں میاں بیوی بچہ کو ساتھ لیکر آئے۔ بیگم صاحبہ کو دیکھا تو چہرے پر کھجلی اور سارے جسم پر کھجلی ہی کھجلی کے مظاہرے ہو رہے تھے۔

میں نے اس حقیقت کو مدنظر رکھتے ہوئے کہ جلدی امراض کے دب جانے سے کھانسی کا ہونا اور وہ بھی مزمن صورت اختیار کرجانا اور اسکے بداثرات کے توڑ کیلئے ایک ہی دوا ذہن میں آئی اور وہ ہے سورآنیم (Psorinium) اسے ۲۰۰ پوٹنسی میں ایک خوراک اس بچہ کو اور ایک خوراک اسکی والدہ کو دیدی اور اسکے ساتھ چار یوم کی پلاسبو دیکر رخصت کردیا۔ چار دن بعد جب بچہ کے ساتھ والد اور والدہ آئے تو بڑے ہی خوش وخرم نظر آرہے تھے کہ برسوں کا مرض کھانسی بچہ کی یکدم ختم ہوگئی اور والدہ کی خارش بھی ختم ہوگئی اس طرح سنگل ریمیڈی کے ذریعہ کتنا ہمہ گیرا نقلاب شفائیہ مرتب ہوا۔

(۱۹) سٹفیسگریا کا کمال (STAPHYSGARIA)

ایک مریضہ عمر ۲۵ سال جسے عرصہ دو سال سے Skin Allergy تھی بقول انکے ۔ان کی علامات درج ذیل تھیں ۔

(۱) دو (۲) سال سے الرجی اور سارے جسم پر چھوٹے چھوٹے دانے ہیں ۔

(۲) سارے جسم میں کھجلی ہو کر دروڑے (دھپڑ) سے پڑجاتے ہیں ۔

(۳) مختلف ایلوپیتھک Skin Spegalist کو دکھایا اور ان کا کئی ماہ علاج کرایا ۔ انٹی بائیوٹک ادویات کا کافی استعمال کیا اور ساتھ میں مہنگی سے مہنگی Skin Ointments بھی استعمال کیں مگر کوئی فائدہ نہیں ہوا بلکہ اب تو مرض کی حالت یہ ہو گئی ہے کہ میری نیند بھی کافی متاثر ہوتی ہے۔

(۴) بے چینی کافی ہوتی ہے ۔

(۵) بعض دفعہ مایوسی ہوتی ہے کہ یہ کیسا مرض ہے کیا اسکا علاج نہیں ۔ مریضہ کو تسلی دی گئی اور اسے سمجھایا گیا کہ اللہ جل شانہ نے ہر مرض کا علاج پیدا کیا ہے اور انشاء اللہ آپ بہت جلد شفایاب ہو جائیگی مگر علامات کو بالکل صحیح صحیح بتائیں ۔

میں نے مریضہ سے پوچھا کہ کیا آپ کو غصہ آتا ہے ؟ کہنے لگی بالکل نہیں مریضہ کو پیٹرولیم (Petroleum) ۳۰ پوٹنسی میں دی گئی مگر چار دن بعد مریضہ نے بتایا کہ کوئی آرام نہیں ہوا ۔ مریضہ کو Ointment بالکل بند کرادیئے گئے اور مزید علامات کی کھوج میں لگ گیا مگر اس دفعہ جب دوبارہ

مریضہ آئی تو اسکے ساتھ اسکی بڑی بہن بھی تھی ۔ جب میں نے دوبار مریضہ سے پوچھا کہ کیا غصہ زیادہ آتا ہے اسکی بہن جو قریب ہی بیٹھی تھی اس نے بتایا کہ ہاں بہت آتا ہے میں نے کہا کیا غصہ کو روکتی ہیں کہنے لگیں کہ ہاں غصہ کو روکنا پڑتا ہے اسلئے کہ میری ساس بہت طعنے تشنے دیتی ہے ان کی باتیں سن کر غصہ بہت آتا ہے مگر غصہ کو ضبط کرتی ہوں اسلئے کہ اگر غصہ کیا تو خطرہ ہے کہ گھریلو زندگی اجیرن نہ بن جائے پھر ایک بات یہ معلوم ہوئی کہ جب میکے جاتی ہوں تو خارش میں کچھ افاقہ رہتا ہے اور جب سسرال آتی ہوں تو خارش پھر بڑھ جاتی ہے ۔ اسکو بنیاد بنا کر اسٹیفسگریا STAPH.200 کی دو (۲) پڑیاں اور PLACEBO کی۱۸ پڑیاں بنا کر دیدی گئیں اور ہدایت کی گئی دونوں پڑیاں (نشان والی) سونے سے پہلے آدھ گھنٹہ کے وقفہ سے استعمال کریں اور سادہ پڑیاں (بغیر نشان والی) دن میں تین مرتبہ استعمال کریں اسطرح چھ روز کی دوا دیدی گئی ۔ چھ روز بعد جب مریضہ کی بڑی بہن آئیں تو اسکے ذریعہ معلوم ہوا کے خارش بالکل ختم ہو گئی اور اب مریضہ بلکل صحیح ہے ۔ مگر ایک ہفتہ کی دوا اور دیدیجئے اسطرح دو سال کا مرض ہومیوپیتھی کی دو (۲) خوراکوں سے مکمل شفایاب ہوا ۔

درحقیقت سنگل ریمیڈی کے ذریعہ عجیب Result حاصل ہوتے ہیں

اس علاج کے بعد اس مریضہ کا پورا خاندان اس عاجز سے ہی علاج کراتا ہے اور اسطرح چند پڑیوں نے مجھے ان کا فیملی ڈاکٹر بنا دیا ۔

میزیریم کے کمالات (MEZERIUM)

(الف) ہومیوپیتھی میں سنگل ریمیڈی عجیب کمالات دکھاتی ہے۔ ایک مریضہ جست عمر ۳۵ سال، شادی شدہ، ۶ بچوں کی ماں۔ مندرجہ ذیل علامات لیکر میرے کلینک حاضر ہوئیں اور آتے ہی کچھ اسطرح گویا ہوئیں۔

(۱) چھ ماہ سے سینہ میں درد ہے۔

(۲) درد کبھی کبھی کندھوں میں ہو جاتا ہے۔ بعض دفعہ سانس لینے میں تکلیف ہوتی ہے کئی ایلوپیتھک اسپشلسٹوں کا علاج کرایا گیا مگر خاطر خواہ فائدہ نہیں ہوا۔

(۳) سینہ کا ایکسرے بھی کرایا گیا مگر کوئی خاص چیز نظر نہیں آئی۔

(۴) شدید چڑچڑاپن رہتا ہے ذراسی بات پر غصہ آجاتا ہے۔

مریضہ سے مزید سوالات کئے گئے اسکی روشنی میں مندرجہ ذیل باتیں معلوم ہوئیں۔

(۵) ایک سال سے میرے پاؤں میں پنڈلی کے اوپر ایگزیما (Egzema) ہوا تھا اسکا ایلوپیتھک علاج کرایا گیا۔ ایگزیما بالکل صحیح ہو گیا مگر اسکے بعد سے سینہ میں درد رہنے لگا۔

(۶) کندھوں کے درد کو دبانے سے افاقہ ہوتا ہے۔

(۷) صبح سو کر اٹھنے کے بعد بڑی سستی اور کاہلی محسوس ہوتی ہے اٹھنے کو بالکل جی نہیں چاہتا ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے نیند بالکل پوری نہیں ہوئی۔

(۸) نیند میں اکثر خواب آتے ہیں بعض دفعہ بھوتوں کے خواب آتے ہیں۔

(۹) قبض کی شکایت اکثر رہتی ہے۔

(۱۰) سارے جسم میں کھجلی رہتی ہے جسے مرہم لگانے سے وقتی طور پر افاقہ ہوتا ہے مگر بعد میں پھر وہی کیفیت ہوجاتی ہے مخصوص مقام پر کھجلی کافی ہوتی ہے۔

(۱۱) جب بھی حیض آتا ہے تکلیف ہوتی ہے (خصوصاً پنڈلیوں، کولہوں ار پیٹ کے اطراف) دو دن کے بعد افاقہ ہوتا ہے پہلے روز شدید تکلیف ایلوپیتھک دوا سے وقتی طور پر افاقہ۔

(۱۲) لیکوریاں شکایت عرصہ دس سال سے بعض دفعہ شدید ہوجاتا ہے۔ اور بعض دفعہ کم جسکی وجہ سے کمزوری محسوس ہورہی ہے۔

(۱۳) کمر میں اکثر درد رہتا ہے ذراسی بھی چلتی ہوں تو تھک جاتی ہوں۔

ان مندرجہ بالا علامات کی روشنی میں یہ نتیجہ اخذ کیا گیا کہ ایگزیما کو ایلوپیتھک ادویات اور مرہم کے کثرت استعمال سے دبا دیا گیا جسکے مابعد اثرات کے نتیجے میں سینہ میں درد محسوس ہونے لگا۔ مشہور ہومیوپیتھک ڈاکٹر بھانجا نے اپنی مشہور و معروف کتاب
(Constitution : Drug Pictures & Treatment)
میں میزیرم کے بیان میں صفحہ ۲۱۶ پر تحریر پڑھی۔فرمایا ہے کہ:۔

" سینہ بہت تنگ محسوس ہوتا ہے، گلا ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے تنگ ہوگیا ہے ایک عجیب قسم کی بے چینی سینہ اور کندھوں میں محسوس ہونا"

آخر میں نوٹس کے تحت ڈاکٹر بھانجا فرماتے ہیں:۔

" جب جلدی امراض دب جاتے ہیں اس وقت ہڈیوں میں درد ہونا، نروس بے اعتدالی، عجیب دماغی علامات، قبض، جوڑوں کا درد اور گٹھیا۔

علامات رونما ہوتی ہیں اس وقت میزیرم کام آتی ہے اواپنا کام دکھاتی ہے۔"

اس کو مدنظر رکھتے ہوئے میزیرم Mezerium 200 میں دو (۲) خوراک بنا کر دی گئیں اور آدھ گھنٹہ کے وقفہ سے استعمال کرنے کیلئے کہا گیا اور ساتھ ہی چاریوم کیلئے پلسیبو Placebo کی ۱۲ پڑیاں بنا کر دی گئیں چاریوم کے بعد مریضہ نے آکر بتایا کہ سینہ کا درد دوسرے روز چلا گیا اور آہستہ آہستہ تمام علامات رفع ہو گئیں اور اسطرح مریضہ جو کہ مختلف قسم کے وہم میں مبتلا ہو گئی تھی کہ نہ معلوم مجھے دل کا عارضہ تو نہیں ہو گیا بلکہ حیرت انگیز بات جو مریضہ نے بعد میں بتائی وہ یہ کہ ایک دفعہ رات کو سینہ میں شدید تکلیف ہو گئی تھی اور سانس لینے میں دقت محسوس ہونے لگی تو کارڈیو وسکولر ہسپتال جانا پڑا اور وہاں ڈاکٹر نے E.C.G نکلوا کر معائنیہ کے بعد بتایا کہ دل کی کوئی تکلیف نہیں ہے صرف گیس وغیرہ کا چکر ہے کسی دوسرے ڈاکٹر سے ہاضمہ کی دوا لے لیجئے۔ مریضہ بے حد خوش تھی کہ سینہ کے درد سے نجات مل گئی۔

(ب) دوسرا کیس بھی ایک مریضہ کا ہے جسکی عمر ۲۳ سال، ایک بچہ کی ماں، پیٹھ پر ایگزیما جو کہ عرصہ تین ماہ پہلے چونی کے برابر تھا مگر ایک ہمدرد کے بتانے پر زئی بان مرہم (جسکا اشتہار اکثر اخباروں اور شاہراہوں پر لگا رہتا ہے) جوں جوں لگاتی رہی ایگزیما بڑھتا رہا اور اب آدھی پیٹھ تک ہو گیا۔ خارش کھجلی کافی ہو گئی ہے۔ کیس نمبر (الف) والی مریضہ نے آپ کا پتہ بتایا اسلئے آئی ہوں۔ چونکہ اس مریضہ نے مرہم کا کافی استعمال کیا تھا اس لئے

اسکی علامات کی روشنی میں میزیرم 30 Mezerium پوٹنسی میں دن میں چار مرتبہ استعمال کرنے کیلئے دی گئیں اور دو وقت صرف نہار منہ اور عصر کے بعد سلفر 30 پوٹنسی میں استعمال کیلئے کہا گیا۔ سلفر 30 کی صرف دو خوراک ایک روز کیلئے اور میزیریم کم از کم ایک ہفتہ استعمال کرایا گیا (۲)

مریضہ کو کافی فائدہ ہوا اور آہستہ آہستہ ایگزیما مکمل طور سے ختم ہو گیا۔

(ج) تیسرا کیس : ایک مریض جسکی عمر ۲۳ سال، عرصہ تین سال سے ایگزیما میں مبتلا، ایک سال ایلوپیتھک علاج کرایا اسکے بعد حکیم کا علاج کرایا کم از کم ۶ ماہ، اسکے بعد مختلف لوگوں کے بتانے پر مختلف مرہم استعمال کئے مگر جوں جوں علاج کراتا رہا مرض بڑھتا گیا۔ اسکے بعد ایک ڈاکٹر صاحب نے (Betnovet ointment) لگانے کو کہا مگر اس سے بھی کوئی فائدہ نہیں ہوا۔ جب مریض علاج کرانے آیا اس کی کیفیت کچھ اسطرح تھی۔

(۱) شدید کھجلی خارش برداشت سے باہر اور آگ کی طرح جلن، جب بھی کھجائے اسکے بعد جگہ بدل جائے

(۲) رات کو زیادہ کھجلی محسوس ہوتی ہے جب بھی بستر کی گرمی لگی خارش بڑھ جاتی

(۳) جب بھی کھجاؤ خون نکلتا ہے، خون نکلنے کے بعد کچھ سکون سا محسوس ہوتا ہے۔

(۴) پاؤں میں شدید تکلیف۔

(۵) مریض کافی مایوس سا تھا اور بار بار کہتا ڈاکٹر صاحب میں نے کافی علاج کرایا کیا یہ مرض قابل علاج ہے کیا میں ٹھیک ہو جاؤں گا؟

ان مندرجہ بالا علامات کی روشنی میں میزیرم ۳۰ پوٹنسی میں دن میں چار مرتبہ استعمال کرنے کیلئے دی گئیں اور ہر قسم کے مرہم کو سختی سے منع کردیا گیا۔ چار دن کے بعد مریض آیا اور اس نے بتایا کہ کافی افاقہ ہے اور خارش میں کمی ہے۔ مزید ۴ یوم کی دوا بنا کر دیدی گئی اور آخر میں سلفر ۲۰۰ پوٹنسی میں دی گئی اور اسطرح سے مریض مکمل طور سے صحت مند ہو گیا۔

(ARGENT. NIT) ارجنٹم نائیٹریٹ کا کمال

ایک نیم خودمختار سرکاری ادارہ کے اسٹینوگرافر ۱۹۸۹ء سے گیسٹرک السر (Gastric ulcer) کے مرض میں مبتلا تھے۔ علامات ان ہی کی زبانی جو کہ قلمبند کی گئی ہیں کچھ یوں ہے۔

(۱) ۱۹۸۹ء میں جو عیدالفطر آئی اسکے دوسرے دن جب میں صبح صبح اٹھا تو سینہ کے دائیں جانب درد محسوس ہو رہا تھا۔ پہلے تو ذرا درد کم محسوس ہو رہا تھا مگر جب ناشتہ کیا تو اسکی شدت میں اضافہ ہو گیا محلہ کے ڈاکٹر کی دوا سے افاقہ ہوا۔

(۲) دس پندرہ روز کے بعد ایک دن میں نے بریانی کھائی اور جب صبح اٹھا تو حسب سابق مجھے درد محسوس ہو رہا تھا پھر اسی ڈاکٹر کے پاس گیا اور اسکو صورت حال بتائی اس نے دوا دی اور آرام آگیا۔

(۳) تیسری مرتبہ دس پندرہ روز کے بعد پھر میری طبیعت خراب ہو گئی مگر اس دفعہ ایک اور تکلیف محسوس ہونے لگی وہ یہ کہ جب میں لمبا سانس لیتا تھا یا تیز سانس لیتا تھا تو پھیپھڑوں میں درد محسوس ہوتا تھا اس صورت حال سے مجھے تشویش ہوئی اور میں نوید کلینک گیا وہاں انہوں نے E.C.G / چیسٹ اور بیرم ایکسرے وغیرہ کیا۔ باقی رپورٹیں تو ٹھیک تھیں مگر سینہ کے ایکسرے کے مطابق پھیپھڑوں پر پانی دکھائی دیا۔ محلہ کے ڈاکٹر کو دکھایا تو اس نے ان رپورٹس سے اتفاق نہیں کیا اور مجھے Minnocin کیپسول لکھ دیئے کہ یہ پانچ دن تک استعمال کریں اور ہدایت کی کہ آغا خاں ہسپتال

سے جا کر چیک اپ Check - up کرالیں میں نے جب یہ کیپسول استعمال کیئے تو درد وغیرہ بالکل ختم ہو گیا صرف معمولی سی گلے میں خراش محسوس ہوتی تھی ۔

(۴) ڈاکٹر کی ہدایت کے مطابق میں آغا خاں ہسپتال چلا گیا وہاں پر خون ٹیسٹ کرایا، ایکسرے وغیرہ کرایا تو تمام رپورٹس بالکل ٹھیک تھیں ۔ پہلے والا ایکسرے دکھایا تو انہوں نے کہا کہ اس میں تو پانی وغیرہ نظر آرہا ہے لیکن اب آپ بالکل ٹھیک ہیں ۔ میں نے گلے کی خراش کے متعلق بتایا ڈاکٹر نے گلے کی خراش کیلئے Erythromycin 500 mg لکھ کر دیدیں اور کہا تین دن استعمال کریں ۔ ان گولیوں کو جب میں نے استعمال کیا تو میرا پیٹ خراب ہو گیا اور مجھے پیچس لگ گئے ۔ جب پیچس ٹھیک ہوئے تو پیٹ پھولنے کی شکایت محسوس ہونے لگی اور جو چیز میں کھاتا تھا وہ صحیح طرح ہضم نہیں ہوتی تھی ۔ بعد میں یہ تکلیف بڑھتی گئی اور نوبت یہاں تک آگئی کہ میں پانی بھی پیتا ہوں تو یوں محسوس ہوتا تھا کہ نیچے گیا ہی نہیں اور خوراک کی نالی میں ہلکی ہلکی خراش محسوس ہوتی تھی اور ایسے لگتا تھا جیسے کوئی چیز چل رہی ہے ۔

(۵) سینہ جکڑا رہتا تھا ، بو ریت رہتی تھی اور سر میں درد بھی رہتا تھا ، گیس کافی پیدا ہوتی تھی ، کھانا کھانے کے بعد ڈکار آتے تھے اور جلن کی ایک لکیر سی محسوس ہوتی تھی ۔

Seabreeze Hospital گیا ۔ اس ڈاکٹر نے دوا دی اس

سے کچھ تو فرق آیا مگر جب دوا کا استعمال ترک کیا تو پھر مسئلہ ویسا ہی ہو گیا

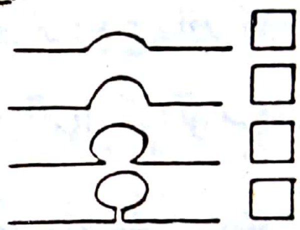
(۷) اسکے بعد میں نے حکیم کا علاج شروع کیا۔ اس سے کافی افاقہ ہوا اور جلن کافی حد تک ختم ہو گئی پھر میں نے تین چار مہینہ دوا روک دی۔ پہلے تو طبیعت ٹھیک رہی مگر آہستہ آہستہ پھر ویسی ہی تکلیف محسوس ہونے لگ گئی۔

(۸) پھر میں ڈاکٹر طارق ایرانی کے پاس گیا اس نے ٹیسٹ وغیرہ لیا اور کہا کہ Gastric ulcer ہے۔

ڈاکٹر کی رپورٹ کا عکس درج ذیل ہے

POLYPS ☐

TYPE – I
TYPE – II
TYPE – III
TYPE – IV



GIANT GASTRIC FOLDS ☐
GASTRIC ULCER ☑

ACTIVE ULCER STAGE ☑
REGRESSIVE STAGE ☐
HEALING STAGE ☐
SCARRING STAGE ☐

جو ادویہ استعمال کیں انکے نام یہ ہیں۔

TABLET ZANTEC 150 mg 1 + 0 + 1

TABLET SALBID .... 1 + 1+

TABLET GELSIL 2 + 2 + 2 + 2

TABLET ADMON ایک گولی جب جلن زیادہ ہو

(۹) ۔ اس ڈاکٹر نے (یعنی ڈاکٹر طارق ایرانی) نے اپنا علاج شروع کیا اور وقفے وقفے سے تقریباً دو سال تک میں نے ان سے علاج کرایا اس سے جلن وغیرہ تو ختم ہو گئی مگر ہاضمہ کمزور ہو گیا اور پیٹ بھاری سا رہنے لگا۔

(۱۰) موجودہ صورت حال یہ ہے کہ جلن مجھے بہت کم کبھی کبھار محسوس ہوتی ہے۔

(۱۱) کھانا کھانے کے بعد پیٹ بھاری بھاری سا ہو جاتا ہے گیس بہت پیدا ہوتی ہے۔

(۱۲) کبھی کبھار تو بخار کی سی کیفیت ہو جاتی ہے۔

(۱۳) بوریت کبھی زیادہ کبھی کم رہتی ہے۔

(۱۴) غنودگی بھی طاری رہتی ہے۔ سستی رہتی ہے۔

(۱۵) کبھی کبھی بدن ایسے درد کرتا ہے جیسے ٹوٹ رہا ہو۔

(۱۶) قبض کی شکایت بھی رہتی ہے۔ جب قبض کی شکایت ہو تو قطروں کی شکایت بھی محسوس ہونے لگتی ہے۔

(۱۷) کبھی کبھی پیاس بھی زیادہ لگتی ہے۔

(۱۸) خاص کر جب دوپہر کا کھانا کھاتا ہوں تو آدھ پون گھنٹہ بعد پیٹ بھاری ہو جاتا ہے، ڈکار آتے ہیں طبیعت بوجھل ہو جاتی ہے سر میں درد محسوس ہوتا ہے۔

ان مندرجہ بالا علامات کی روشنی میں جو دوا ذہن میں آئی وہ ارجنٹم نائٹریٹ نکلی اسے ۳۰ پوٹنسی میں دی دن میں تین مرتبہ استعمال کرنے کیلئے دی گئی۔ ایک ہفتہ بعد رپورٹ ملی کہ اب طبیعت بالکل ٹھیک ہے اور تمام علامات کے بعد دیگرے ختم ہو گئیں۔ مزید ایک ہفتہ کی دوا دیدی گئی دوسرے ہفتہ رپورٹ ملی کہ طبیعت بالکل ٹھیک ہے اسطرح مدتوں کا مرض ہومیوپیتھی کی سنگل ریمیڈی سے شفایاب ہوا۔

(۲۲) کاسٹیکم کا کمال (CAUSTICIUM)

ایک مریض بعمر ۵۰ سال کلینک میں داخل ہوا اور یوں گویا ہوا:۔

(۱) ڈاکٹر صاحب مجھے ایک عجیب وغریب مرض ہے کہ جب بھی میں سونے کیلئے لیٹتا ہوں اور مجھے نیند آنے والی ہوتی ہے کہ میرے سر سے شور کی آوازیں آنا شروع ہوجاتی ہیں اور مجھے بے چین کر دیتی ہیں۔

(۲) ہوا یوں کہ مجھے عرصہ پندرہ سال سے ہائی بلڈ پریشر کی شکایت رہتی ہے اسکا میں نے بڑے بڑے ماہر ایلوپیتھک ڈاکٹروں سے علاج کرایا اسکے بعد سے یہ مرض ہو گیا۔ (۳) اب مجھے کمزوری کافی محسوس ہونے لگی۔

(۴) نوبت اب یہاں تک پہنچ گئی ہے کہ میں نے قبل از ریٹائرمنٹ سروس چھوڑنے کا فیصلہ کرلیا ہے اسلئے کہ نیند نہ آنے سے میں کافی بے چین رہتا ہوں اور دفتر کا کام نہیں کر سکتا۔

(۵) چڑچڑا پن بہت ہے۔

میں نے سردست نکس وامیکا کی چند پڑیاں دیکر مریض کو رخصت کردیا اور دو یوم بعد آنے کیلئے کہا۔ اسکے بعد Kent Repertory کے مطالعہ میں لگ گیا۔ دوران مطالعہ HEAD کے کالم میں:۔

Under Head - Commotion Painless in = Causticum
PAGE NO,109 (1986 Edition)

اسکو بنیاد بنا کر کاسٹیکم Causticum 1M کی چند خوراک بنا کر دیدی گئیں اور ہدایت کی گئی کہ اسے ہر ہفتہ ایک خوراک استعمال کریں ایک خوراک استعمال کرتے ہی فائدہ محسوس ہونا شروع ہو گیا اور چند ہفتوں میں مریض اس قابل ہو گیا کہ وہ دوبارہ اپنا کام شروع کرسکے۔

(۲۳) بیلاڈونا کا کرشماتی کمال (BELLADONA)

ایک بچہ کو اسکے والدین کلینک میں لیکر آئے اسکی علامات یہ ہیں۔

(۱) ڈاکٹر صاحب اس بچہ کی عمر ۷ سال ہے اور اسکو پیدائشی مرگی کے دورے Epileptic fits پڑتے ہیں۔

(۲) ایک ماہر ڈاکٹر Specialist کو دکھایا تھا انہوں نے اسکا E.E.G بھی کرایا ہے اور بتایا کہ اس بچہ کو Epileptic fits کی بیماری ہے اور اس کیلئے آپ کو کافی عرصہ تک علاج کرانا پڑیگا اس کیلئے انہوں نے Phenibartine کی گولیاں لکھ کر دیں ہیں عرصہ ۵ سال سے ایک ایک گولی دن میں تین مرتبہ استعمال کرارہے ہیں مگر حالت یہ ہے کہ اگر ایک وقت کی بھی دوا استعمال کرانا بھول جائیں تو فوراً دورہ پڑجاتا ہے۔

(۳) جب دورہ پڑتا ہے تو ایک دم اچانک پڑتا ہے مگر کچھ لمحہ پہلے سردرد کی شکایت کرتا ہے۔

(۴) ہمیں کسی نے آپ کے پاس بھیجا ہے کیا آپ کے پاس اسکا علاج ہے میں نے انہیں بتایا کہ انشاء اللہ بچہ بالکل شفایاب ہوجائیگا۔ کہنے لگے کتنے ماہ کا کورس ہے۔ میں نے انہیں بتایا کہ کم از کم تین ماہ علاج کرالیں انشاء اللہ العزیز شفا حاصل ہوگی کہنے لگے ہم چھ ماہ تک علاج کرانے کیلئے تیار ہیں۔

(۵) انہیں بتایا گیا کہ میں ایک دم ایلوپیتھک دوا ختم نہیں کراتا بلکہ آہستہ آہستہ دوا کو ترک کراؤنگا اسلئے کہ یہ بچہ اس دوا کا عادی ہوچکا ہے۔ طریقہ کار کچھ یوں ہے۔ پہلے ہفتہ دوا ایلوپیتھی کی بھی استعمال کریں اور ہماری بھی استعمال کریں۔ دوسرے ہفتہ گولی دن میں دو (۲) مرتبہ کردیں تیسرے ہفتہ گولی دن میں صرف ایک مرتبہ اور چوتھے ہفتہ

Phenobartine گولیاں بالکل ختم کر دیں۔

بچہ کی علامات مزید یہ تھیں۔

(۶) دورہ کے آنے سے پہلے سر میں شدید درد ہو جاتا ہے۔

(۷) اسکے ساتھ بخار بھی یکایک شدید ہو جاتا ہے اور خاص کیفیت یہ ہے کہ سر گرم اور پاؤں ٹھنڈے محسوس ہوتے ہیں۔

(۸) سر گرم، آنکھیں سرخ، چہرہ سرخ اور گرم محسوس ہوتا ہے۔

(۹) جب دورہ شروع ہوتا ہے تو اسکے بعد متلی اور غنودگی بھی شروع ہو جاتی

ان مندرجہ بالا علامات کی روشنی میں جو دوا ذہن میں آئی وہ بیلاڈونا (Belladona) نکلی اسے ۳۰ پوٹنسی میں دن میں تین مرتبہ استعمال کرنے کی ہدایت کی گئی اور ساتھ میں نمبر ۵ کے مطابق ایلوپیتھک دوا Phenobartime کو آہستہ آہستہ ترک کرنے کا طریقہ کار بھی بتا دیا۔ چوتھے ہفتہ کے بعد نمایاں فرق محسوس ہوا۔ اس دوا کو ۲ ماہ تک استعمال کرایا گیا۔ اب بچہ بالکل مکمل طور سے شفایاب ہو چکا تھا۔ اسکے والدین بہت ہی حشاش بشاش نظر آرہے تھے وہ بضد تھے کہ دوا کو مزید اور ایک ماہ استعمال کریں کیونکہ کہیں ایسا نہ ہو پھر دورہ پڑجائے ان کے اصرار پر دوا کو صرف ایک ٹائم روزآنہ استعمال کرنے کی اجازت دی گئی اور گاہے گاہے کبھی کبھی دوا کا ناغہ بھی کرلیا کریں۔ آج تین سال ہوگئے ہیں اب اس بچہ کو کسی دوا کی ضرورت نہیں ہے اور کسی قسم کا کوئی دورہ نہیں پڑا۔ اس طرح ہومیوپیتھی کی سنگل ریمیڈی سے کرانک مرض سے نجات ملی۔ اس علاج کے بعد اس بچہ کا پورا خاندان اس عاجز سے علاج کرانے کیلئے آنے لگے اور اس طرح بیلاڈونا نے مجھے ان کا فیملی ڈاکٹر بنا دیا۔

دارالشفاء ہومیوپیتھک پبلی کیشنز کی زیر ترتیب مطبوعات

22
20
30
10
5
87

۱۔ خزینہ طب ہومیوپیتھی

اس جامع کتاب میں ڈاکٹر خورشید احمد شیخ صاحب نے کم و بیش ۲۲۹ امراض کا مفصل علاج پیش کیا ہے۔ اس بات کی پوری کوشش کی گئی ہے کہ کتاب روزمرہ کے تمام امراض کو اپنے احاطہ میں لئے ہوئے ہو۔ اس کتاب میں ڈاکٹر صاحب نے اپنے تجربات کا نچوڑ پیش کر دیا ہے، لائق مطالعہ کتاب، عنقریب زیور طباعت سے آراستہ ہو کر شائع ہو رہی ہے۔ کتاب کم و بیش ۱۵۰ صفحات پر مشتمل ہے۔

۲۔ جواہرات ہومیوپیتھی

اس مختصر مگر جامع کتاب میں ڈاکٹر صاحب نے ۲۳۰ امراض کا علاج مشہور و معروف ہومیوپیتھک ڈاکٹروں کی تصنیفات سے اخذ کرکے ایسے دلچسپ پیرائے میں تحریر کیا ہے جسکی داد نہ دینا زیادتی ہوگی۔ عنقریب زیور طباعت سے آراستہ ہو کر شائع ہو رہی ہے۔

۳۔ بایو کمک علاج سے تمام بیماریوں کا علاج

اس کتاب میں بایو کمک ادویات سے ۲۵۲ امراض کا علاج پیش کیا گیا ہے۔ کتاب انڈیا کے مشہور و معروف ڈاکٹر ایس درباری الہ آبادی کی کتاب

" SIMPLEST REMEDIES FOR ALL DISEASES"

کا رواں اور آسان سلیس اردو ترجمہ ہے۔ ہر قاری اس کتاب کو پڑھ کر اپنا علاج خود کر سکتا ہے۔ کتاب کم و بیش ۱۵۰ صفحات پر مشتمل ہے۔ عنقریب زیور طباعت سے آراستہ ہو کر شائع ہو رہی ہے۔

۴۔ ٹانسل نہ کٹوایئے

اس مختصر مگر جامع کتاب میں ٹانسل جو کہ ہمارے جسم میں ہیڈ کوارٹر کا کام انجام دیتا ہے اسکی تباہ کاریاں بیان کی ہیں کہ کس طرح سرجن اسے کاٹ کر پھینک دیتا ہے۔ ہومیوپیتھی میں اس کا مکمل علاج موجود ہے۔ دلچسپ کتاب جو پڑھنے سے تعلق رکھتی ہے۔ عنقریب زیور طباعت سے آراستہ ہو کر شائع ہو رہی ہے۔